41 — 3
18

Urdu Persian St Matthews
Gospel

B 4.31
N.T.
1838-40
v. 1

THEOLOGICAL SEMINARY,
Princeton, N. J.

Case, Division A
Shelf, Section 431
Book, No. N

1838-403
v.1

SCP
1151
v.1

* * متّی کی انجیل * *

* پہلا باب *

١ داؤد کے بیٹے ابراہیم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کا نسب نامہ *
٢ ابراہیم سے اسحاق اور اسحق سے یعقوب پیدا ہوا اور یعقوب سے
یہودا اور اُس کے بھائی پیدا ہوئے ٣ اور یہودا سے فارص اور
زراخ تمار کے پیٹ سے پیدا ہوئے اور فارص سے حصرون اور حصرون
سے ارم پیدا ہوا ٤ اور ارم سے عمنداب اور عمنداب سے نحسون
اور نحسون سے سلمون پیدا ہوا ٥ اور سلمون سے باعز راحاب
کے پیٹ سے پیدا ہوا اور باعز سے عوبید راعوث کے پیٹ سے
پیدا ہوا اور عوبید سے یسّی ٦ اور یسّی سے داؤد بادشاہ پیدا ہوا
اور داؤد بادشاہ سے سلیمان اُس کی بیت سے جو اوریاہ کی
جورو تھی پیدا ہوا ٧ اور سلیمان سے رحبعام اور رحبعام سے
ابیاہ اور ابیاہ سے آسا پیدا ہوا ٨ اور آسا سے یہوسافاط یہوسافاط

سے یورام اور یورام سے عوزیا پیدا ہوا ۹ اور عوزیا سے یوتھام
اور یوتھام سے آحاز اور آحاز سے حزقیا پیدا ہوا ۱۰ اور حزقیا
سے منسّا اور منسّا سے آمون اور آمون سے یوسیا پیدا ہوا *
۱۱ اور یوسیا سے یوکانیہ اور اُس کے بھائی جس وقت بابل کو
اُٹھ گئے پیدا ہوئے ۱۲ اور بابل کو اُٹھ جانے بعد یوکانیہ
سے سلتائیل اور سلتائیل سے زوربابل پیدا ہوا ۱۳ اور زوربابل
سے ابیود اور ابیود سے الیاقیم اور الیاقیم سے عاذور پیدا ہوا
۱۴ اور عاذور سے صادوق اور صادوق سے اخیم اور اخیم
سے الیود پیدا ہوا ۱۵ اور الیود سے العاذر اور العاذر سے
متن اور متن سے یعقوب پیدا ہوا ۱۶ اور یعقوب سے یوسف جو
مریم کا شوہر تھا جس کے پیٹ سے یسوع جو مسیح کہلاتا ہے پیدا
ہوا ۱۷ پس سب پشتیں ابراہیم سے داؤد تک چودہ ہیں اور داؤد سے
اس وقت تک کہ بابل کو اُٹھ گئے چودہ اور بابل کو اُٹھ جانے
سے مسیح تک چودہ ۱۸ اب عیسیٰ مسیح کی پیدائش یوں ہوئی کہ
جب اس کی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوئی اُسکے پہلے کہ دے
اکٹھے ہوئے وہ روح قدس سے حاملہ ہوئی ۱۹ تب اُس کے
شوہر یوسف نے جو راستباز تھا نہ چاہا کہ اُسے مشہور
کرے ارادہ کیا کہ اسے چپکے چھوڑ دے ۲۰ وہ ان باتوں کی
سوچ ہی میں تھا کہ دیکھو خداوند کے فرشتے نے اُسپر خواب میں

ظاہر ہو کے کہا ای یوسف داؤد کے بیٹے اپنی جورو مریم کو اپنے
یہان لانے سے مت ڈر کیونکہ جو اُس کے پیٹ مین ہی سو
روح قدس سے ہی ۲۱ اور وہ بیٹا جنیگی تو اسکا نام یسوع
رکھنا کیونکہ وہ اپنے لوگون کو گناہون سے بچادیگا ۲۲ یہہ سب
کچھہ ہوا کہ جو خداوند نے نبی کی زبانی کہا تھا پورا ہوا ۲۳ کہ دیکھو
ایک کنواری پیٹ سے ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اُسکا نام عمنوایل
رکھینگے جس کا ترجمہ یہہ ہی خدا ہمارے ساتھہ ۲۴ تب یوسف
سوتے سے اُٹھکر جیسا خداوند کے فرشتے نے اُسے فرمایا تھا کیا
اور اپنی جورو کو اپنے یہان لے آیا ۲۵ پر اُسکو نجانا جبتک اپنا پہلوٹا
بیٹا نہ جنی اور اُسکا نام یسوع رکھا **

* دوسرا باب *

۱ اور جب یسوع ہیرودیس بادشاہ کے وقت یہودیہ کے بیت لحم
مین پیدا ہوا تو دیکھو کئی مجوسیون نے پورب سے اورشلیم مین آکے
کہا ۲ کہ یہودیون کا بادشاہ جو اب پیدا ہوا کہان ہی کہ ہم نے
پورب مین اُسکا ستارہ دیکھا اور اسے سجدہ کرنے آئے ہین *
۳ جب ہیرودیس بادشاہ نے یہہ سنا تب وہ اور اُس کے
ساتھہ تمام اورشلیم گھبرایا ۴ تب اُس نے سب سردار کاہنون اور
قوم کے فقیہون کو جمع کرکے اُن سے پوچھا کہ مسیح کہان پیدا ہوگا
۵ انھون نے اسے کہا کہ یہودیہ کے بیت لحم مین کیونکہ نبی کی

معرفت یون لکھا گیا ہی ۶ کہ ای یہودیہ کے بیت لحم تو یہودا کے سردارون مین
ہرگز چھوٹا نہین کیونکہ تجھ سے ایک سردار نکلیگا جو میری قوم اسرائیل
کی رعایت کریگا ۷ تب ہیرودیس نے اُن مجوسیون کو چپکے بُلا کے
اُن سے تحقیق کیا کہ وہ ستارہ کب دکھائی دیا ۸ اور اُنھین یہہ کہہ کے
بیت لحم مین بھیجا کہ جاکر اُس لڑکے کا احوال خوب دریافت کرو
اور جب اُسے پاؤ مجھے خبر دو کہ مین بھی آکے سجدہ کرون ۹ وے بادشاہ
سے یہہ سنکر روانہ ہوئے اور دیکھو وہ ستارہ جو اُنھون نے پورب
مین دیکھا تھا اُنکے آگے آگے چلا اور اُس جگہہ کے اوپر جہان وہ لڑکا تھا آکے
ٹھہرا ۱۰ وے اُس ستاریکو دیکھہ کے بہت ہی خوش ہوئے ✻✻
۱۱ اور اُس گھر مین پہنچکر اُس لڑکے کو اُس کی ما مریم کے ساتھہ
پایا اور اُس کے آگے گرکے اُسے سجدہ کیا اور اپنی جھولیان کھولکے
سونا اور لوبان اور مُر اُسے نذر گذرانا ۱۲ اور خواب مین خدا
کی طرف سے آگاہ ہوکر کہ ہیرودیس کے پاس نجاوین وے دوسری
راہ سے اپنے ملک کو پھرے ✻✻
۱۳ جب وے روانہ ہوئے تو دیکھو خداوند کے فرشتے نے یوسف
کو خواب مین دکھائی دیکے کہا اُٹھہ اُس لڑکے اور اُس کی ماکو ساتھہ
لیکے مصر کو بھاگ جا اور وہین رہ جب تک مین تجھے خبر ندون کیونکہ
ہیرودیس اُس لڑکے کو ڈھونڈھیگا کہ مار ڈالے ۱۴ تب وہ اُٹھکے
رات ہی کو لڑکے اور اُس کی ماکو ساتھہ لے کر مصر روانہ ہوا ✻✻

١٥ اور ہیرودیس کے مرنے تک وہان رہا کہ جو خداوند نے نبی کی
معرفت کہا تھا پورا ہو کہ مین نے اپنے بیٹے کو مصر سے بُلایا ** **
١٦ جب ہیرودیس نے دیکھا کہ اُس نے مجوسیون سے فریب کھایا
تو نہایت غصہ ہوا اور لوگون کو بھیجکر بیت لحم اور اُس کی ساری
سرحدون کے سب لڑکون کو جو دو برس کے اور اُس سے چھوٹے
تھے اُس وقت کے موافق کہ اُس نے مجوسیون سے تحقیق کیا تھا قتل
کروایا ١٧ تب وہ جو ارمیا نبی نے کہا تھا پورا ہوا ١٨ کہ راما مین ایک
آواز سنی گئی نالے اور رونے اور بڑے ماتم کی راخیل اپنے
لڑکون پر روتی اور تسلی نہین چاہتی اس لئے کہ وے جاتے رہے
١٩ جب ہیرودیس مرگیا تو دیکھو خداوند کے فرشتے نے مصر مین یوسف
کو خواب مین دکھائی دیکے کہا ٢٠ اُٹھ اس لڑکے اور اُس کی ما کو ساتھ
لیکر اسرائیل کے ملک مین جا کیونکہ جو اُس لڑکے کی جان کے گاہک تھے
مرگئے ٢١ تب وہ اُٹھا اور اُس لڑکے اور اُس کی ما کو ساتھ لیکر اسرائیل
کے ملک مین آیا ٢٢ مگر جب سنا کہ ارکلاوس اپنے باپ ہیرودیس
کی جگہ یہودیہ مین بادشاہت کرتا ہی تو وہان جانے سے ڈرا
اور خواب مین خدا کی طرف سے آگاہ ہوکے جلیل کی طرف روانہ ہوا
٢٣ اور ایک شہر مین جسکا نام ناصرہ تھا جا بسا کہ وہ جو نبیون کی
معرفت کہا گیا تھا پورا ہو کہ وہ ناصری کہلایگا ** **

تیسرا باب

۱ اُن دنون یوحنا بپتسما دینے والا یہودیہ کے جنگل مین ظاہر ہوکے
منادی کرنے لگا ۲ کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک
ہی ۳ کہ یہہ وہی ہی جسکا ذکر اشعیا نبی نے کیا کہ جنگل مین ایک
پکارنے والے کی آواز ہی کہ خداوند کی راہ درست کرو اور اُسکے
راستون کو سیدھا ۴ یہہ یوحنا اونٹ کے بالون کی پوشاک
پہنتا اور چمڑے کا کمربند اپنی کمر مین باندھتا تھا تڈی اور جنگلی شہد اُسکی
خوراک تھی ۵ تب اورشلیم اور سارے یہودیہ اور یردن کے سب
آس پاس کے رہنے والے اُس پاس چلے آئے ۶ اور اپنے گناہونکا
اقرار کرکے اردن مین اُسسے بپتسما پایا **
۷ پر جب اُسنے دیکھا کہ بہت سے فریسی اور صدوقی بپتسما پانیکو
اُس پاس آئے تو اُنھین کہا کہ ای سانپوکے بچو تمھین آنیوالے
غضب سے بھاگنا کس نے سکھایا ۸ پس توبہ کے لایق پھل لاؤ
۹ اور اپنے دل مین گمان مت کرو کہ ابراہیم ہمارا باپ ہے
کیونکہ مین تم سے کہتا ہون کہ خدا اُن ہی پتھرون سے ابراہیم
کے لئے لڑکے پیدا کرسکتا ہی ۱۰ اور درختون کی جڑ پر اب
کلہاڑا رکھا ہی پس ہر درخت جو اچھا پھل نہین لاتا کاٹا
اور آگ مین ڈالا جاتا ہی ۱۱ مین تو تمھین پانی سے توبہ کے
لئے بپتسما دیتا ہون لیکن وہ جو میرے بعد آتا ہی مجھ سے

براقدرت والاہے کہ مین اُس کی جوتیان اُٹھانے کے لایق نہین وہ
تمھین روح قدس اور اگ سے بپتسما دیگا ۱۲ اُس کے ہاتھہ مین ایک
سوپ ہے وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کریگا اور اپنے گیہوؤن کو کوٹھی مین جمع
کریگا پر بھوسے کو اُس اگ مین جو ہرگز نہین بجھتی جلاویگا ❋❋
۱۳ تب یسوع جلیل سے اردن کے کنارے یوحنا کے پاس آیا
تاکہ اُسسے بپتسما پاوے ۱۴ پر یوحنا نے اُسے منع کرکے کہا
کہ مین تجھسے بپتسما پانے کا محتاج ہون اور تو میرے پاس آیا
ہے ۱۵ یسوع نے جواب مین اُسے کہا اب ہونے دے کیونکہ
ہمین یون مناسب ہے کہ ساری راستبازی پوری کرین تب
اُس نے ہونے دیا ۱۶ اور یسوع بپتسما پاکے وہین پانی سے نکلکے اوپر
آیا اور دیکھو کہ اُسپر آسمان کے دروازے کھلگئے اور اُس نے خدا
کی روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اُس کے اوپر آتے دیکھا
۱۷ اور دیکھو کہ آسمان سے ایک آواز آئی کہ یہہ میرا
پیارا بیٹا ہے جس سے مین خوش ہون ❋❋

چوتھا باب

۱ تب یسوع روح کی ہدایت سے جنگل مین گیا تاکہ شیطان
اُسے ازماوے ۲ اور جب چالیس دن رات روزہ رکھہ چکا
اخرکو بھوکھا ہوا ۳ تب ازمایش کرنیوالے نے اُس پاس آکے کہا
اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو کہہ کہ یہہ پتھر روٹی بنجاوے ۴ اُس نے جواب مین

بھی کہا لکھا ہی کہ آدمی صرف روٹی سے نہین بلکہ ہر ایک بات سے جو
خدا کے منہہ سے نکلتی جیتا ہی ۵ تب شیطان اسے مقدس شہر
مین ساتھہ لے گیا اور ہیکل کے منڈیر پر کھڑا کرکے اُسسے کہا **
۶ کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو اپنے تئین نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہی
کہ وہ تیرے لئے اپنے فرشتون کو فرمایگا کہ تجھے ہاتھون پر اُٹھالین
ایسا نہو کہ تیرے پانو کو پتھر سے ٹھیس لگے ۷ یسوع نے اُسسے کہا یہہ
بھی لکھا ہی کہ تو خداوند کو جو تیرا خدا ہی مت آزما ۸ پھر شیطان
اُسے ایک بڑے اونچے پہاڑ پر لیگیا اور دنیا کی ساری بادشاہتین
اور اُنکی شان و شوکت اسے دکھائین ۹ اور اسسے کہا اگر تو گرکے
مجھے سجدہ کرے تو یہہ سب کچھہ تجھے دونگا ۱۰ تب یسوع نے اُسسے
کہا اے شیطان دور ہو کیونکہ لکھا ہی تو خداوند ہی کو جو تیرا
خدا ہی سجدہ کر اور صرف اُسکی بندگی کر ۱۱ تب شیطان
اُسے چھوڑ گیا اور دیکھو فرشتون نے آکے اُسکی خدمت کی **
۱۲ جب یسوع نے سُنا کہ یوحنا گرفتار ہوا تو جلیل کو چلا ۱۳ اور
ناصرہ کو چھوڑ کر کفرناحوم مین جو دریا کے کنارے زابلون
اور نفتالیم کی سرحدون مین ہی جا رہا ۱۴ کہ جو اشعیا نبی کی معرفت کہا
گیا پورا ہو ۱۵ کہ زابلون اور نفتالیم کا ملک یعنے غیر قومون کی جلیل جو
دریا کی راہ اردن کی طرف ہی ۱۶ وہان کے لوگون نے جو اندھیرے مین
بیٹھے تھے بڑی روشنی دیکھی اور اُن پر جو موت کے ملک اور

اسکے سایہ مین بیٹھے تھے نور چمکا ۱۷ اُسی وقت سے یسوع نے منادی
کرنا اور یہہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت
نزدیک ہی ۱۸ اور جب یسوع جلیل کے دریا کنارے چلا
جاتا تھا تو اُس نے دو بھائی یعنے شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہی
اور اُسکے بھائی اندریاس کو دریا مین جال ڈالتے دیکھا کہ دے
مچھوے تھے ۱۹ اور اُنھین کہا کہ میرے پیچھے آؤ کہ مین تمھین آدمیونکا
مچھوا بناؤنگا ۲۰ دے اُسیوقت جالون کو چھوڑ کر اُسکے پیچھے
ہولئے ۲۱ وہان سے بڑھ کے اُس نے اور دو بھائی یعنے زبدی
کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو اپنے باپ زبدی
کے ساتھ ناؤ پر اپنے جالون کی مرمت کرتے دیکھا اور اُنھین
بلایا ۲۲ وے وہین ناؤ اور اپنے باپ کو چھوڑ کر دے اُسکے پیچھے
ہولئے ***
۲۳ اور یسوع تمام جلیل مین پھرتا ہوا اُن کے عبادت خانون مین
تعلیم دیتا اور بادشاہت کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگون
کے بیماری دکھہ اور بیماری دفع کرتا تھا ۲۴ اور تمام سوریا
مین اُسکی شہرت ہوئی اور وے سب بیمارون کو جو طرح طرح کی بیماری
اور عذاب مین گرفتار تھے اور دیوانون اور مرگیون کو اور اُنھین
جو جھولے کے مارے تھے اُس پاس لائے اور اُس نے اُنھین
چنگا کیا ۲۵ اور بہت بھیڑ جلیل اور دکاپولس اور یروشلیم اور یہودیہ

اور اردن کے پار سے اُس کے پیچھے ہولی

پانچوان باب

۱ وہ بھیڑ کو دیکھہ کر ایک پہار پر چڑھ گیا اور جب بیٹھا اُس کے
شاگرد اُس پاس آئے ۲ تب اپنی زبان کھول کے اُنھین سکھلانے
لگا ۳ کہ مبارک وے جو دل کے غریب ہین کیونکہ آسمان
کی بادشاہت اُنھین کی ہے ۴ مبارک وے جو غمگین ہین کیونکہ وے
تسلّی پاوینگے ۵ مبارک وے جو حلیم ہین کیونکہ وے زمین کے وارث
ہون گے ۶ مبارک وے جو راستبازی کے بھوکھے اور پیاسے
ہین کیونکہ وے آسودہ ہون گے ۷ مبارک وے جو رحمدل
ہین کیونکہ اُنپر رحم کیا جائیگا ۸ مبارک وے جو پاک دل
ہین کیونکہ وے خدا کو دیکھینگے ۹ مبارک وے جو صلح کرنے والے
ہین کیونکہ وے خدا کے فرزند کہلائینگے ۱۰ مبارک وے جو راستبازی کے سبب
ستائے جاتے ہین کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہی کی ہے
۱۱ مبارک ہو تم جب میرے واسطے تمھین لعن طعن کرین اور ستاوین
اور ہر طرح کی بُری باتین جھوٹہ تمھارے حق مین کہین ۱۲ خوش ہو
اور خوشی کرو کیونکہ آسمان پر تمھارے لئے بڑا بدلا ہے اسلئے
کہ نبیون کو جو تم سے آگے تھے اسیطرح ستایا ہے
۱۳ تم زمین کے نمک ہو پر اگر نمک بگڑ جاے تو وہ کس چیز سے
نمکین کیا جاے وہ کسی کام کا نہین مگر پھینکے جانے کے اور

آدمیون کے پانوتلے روندے جانے کے ۱۴ تم دنیا کے نور ہو جو
شہر که پہاڑ پر بسا ہی چھپ نہین سکتا ۱۵ اور چراغ جلاے
ہوے کے تلے نہین رکھتے بلکہ چراغدان پر رکھتے ہین تب اُن
سب کو جو گھر مین ہون روشنی دیتا ۱۶ اسیطرح تمھاری روشنی
آدمیون کے سامنے چمکے تا کہ وے تمھارے اچھے کامون کو دیکھ
اور تمھارے باپ کی جو آسمان پر ہی تعریف کرین ** ؛
۱۷ یہہ خیال مت کرو کہ مین توریت یا نبیون کی کتابین منسوخ کرنے
آیا مین منسوخ کرنے نہین بلکہ پوری کرنے آیا ۱۸ کیونکہ مین تم سے
سچ کہتا ہون که جبتک آسمان اور زمین ٹل نہ جاے ایک نقطہ یا
ایک شوشہ توریت کا ہرگز نہ مٹیگا جب تک سب کچھ پورا نہ ہو
۱۹ پس جو کوئی اِن حکمون مین سے سب سے چھوٹے کو سست کرے
اور ویسے ہی آدمیون کو سکھاوے آسمان کی بادشاہت مین سب سے
چھوٹا کہلاویگا پر جو کہ عمل کرے اور سکھاوے وہی آسمان کی بادشاہت
مین بڑا کہلاویگا ۲۰ کیونکہ مین تمھین کہتا ہون که اگر تمھاری راستبازی
فقیہون اور فریسیون کی سے زیادہ نہو تم آسمان کی بادشاہت مین کسی
طرح داخل نہو گے ** ؛
۲۱ تم سن چکے ہو کہ اگلون سے کہا گیا تو خون مت کر اور جو کہ خون کرے
عدالت کی سزا کے لایق ہوگا ۲۲ پر مین تمھین کہتا ہون که جو کوئی
اپنے بھائی پر بے سبب غصہ ہو عدالت کی سزا کے قابل ہوگا اور

جو کوئی اپنے بھائی کو با د لا کہے سنہیدرین کی سزا کے لایق ہوگا
اور جو اُسکو کافر کہے جہنم کی آگ کا سزاوار ہوگا ۲۳ پس اگر
تو قربان گاہ میں اپنی نذر لیجا وے اور وہاں تجھے یاد آوے کہ تیرا بھائی
تجھ سے کچھ مخالفت رکھتا ہے ۲۴ تو وہاں اپنی نذر قربان گاہ کے سامنے
چھوڑ کے چلا جا پہلے اپنے بھائی سے میل کر تب آ کے اپنی نذر گذران
۲۵ جبتک تو اپنے مدعی کے ساتھ راہ میں ہے جلد اُس سے
مل جا ہو کہ مدعی تجھے قاضی کے حوالے کرے اور قاضی تجھے پیادے
کے سپرد کرے اور تو قید میں پڑے ** **
۲۶ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جبتک کوڑی کوڑی ادا نکرے
تو وہاں سے کسیطرح نہ چھوٹیگا ** **
۲۷ تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تو زنا نکر ۲۸ پر میں تمہیں کہتا ہوں
کہ جو کوئی شہوت سے کسی عورت پر نگاہ کرے وہ اپنے
دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا ۲۹ سو اگر تیری دہنی آنکھ
تیرے ٹھوکر کھانے کا باعث ہو اسے نکال ڈال اور پھینک دے
کیون کہ تیرے انگوں میں سے ایک کا نرہنا تیرے لئے اُس سے بہتر ہے
کہ تیرا سارا بدن جہنم میں پڑے ۳۰ یا اگر تیرا دہنا ہاتھ تیرے
لئے ٹھوکر کھانے کا باعث ہو اُسکو کاٹ ڈال اور پھینک
دے کیون کہ تیرے انگوں میں سے ایک کا نرہنا تیرے لئے اُس سے بہتر ہے
کہ تیرا سارا بدن جہنم میں پڑے ** **

۳۱ یہہ بھی کہا گیا کہ جو کوئی اپنی جورو کو چھوڑ دیوے اُسے
طلاقنامہ لکھہ دے ۳۲ پر مین تمھین کہتا ہون کہ جو کوئی اپنی جورو
کو زنا کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دیوے اُسے زنا کرواتا ہے
اور جو کوئی اس عورت سے جو چھوڑی گئی بیاہ کرے زنا کرتا ہے *
۳۳ پھر تم سن چکے ہو کہ اگلون سے کہا گیا کہ تو جھوٹھی قسم نہ کھا بلکہ
اپنی قسمون کو خداوند کے لئے پوری کر ۳۴ پر مین تمھین کہتا ہون
ہرگز قسم نہ کھانا نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ خدا کا تخت ہے *
۳۵ نہ زمین کی کیونکہ وہ اُس کے پانو کی چوکی ہے اور نہ اورشلیم
کی کیونکہ وہ بزرگ پادشاہ کا شہر ہے ۳۶ اور نہ اپنے سر کی
قسم کھا کیونکہ تو ایک بال کو سفید یا کالا نہین کر سکتا **
۳۷ پر تمھاری گفتگو مین ہان کی ہان اور نہین کی نہین ہو کیونکہ
جو اسسے زیادہ ہے سو برائی سے ہوتا ہے * *
۳۸ تم سن چکے ہو کہ کہا گیا آنکھہ کے بدلے آنکھہ اور دانت کے
بدلے دانت ۳۹ پر مین تمھین کہتا ہون کہ ظالم کا مقابلہ نکرنا بلکہ
جو تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُسکی طرف پھیر
دے ۴۰ اور اگر کوئی چاہے کہ عدالت مین تجھہ پر نالش کرکے
ترا کرتا لے قبا کو بھی اسے لینے دے ۴۱ اور جو کوئی تجھے ایک
کوس بیگار لیجاوے اُس کے ساتھہ دو کوس چلا جا * ۴۲
جو تجھہ سے کچھہ مانگے اُسے دے اور جو تجھہ سے قرض مانگے

اُس سے منہہ نہ موڑ ***
۴۳ تم سن چکے ہو کہ کہا گیا اپنے پڑوسی سے دوستی رکھہ اور
اپنے دشمن سے عداوت پر مین تمھین کہتا ہون کہ اپنے دشمنون کو پیار
کرو جو تم پر لعنت کرین اُنکے لیے برکت چاہو جو تم سے کینہ رکھین انکا
بھلا کرو اور جو تمھین دُکھہ دیوین اور ستاوین اُن کے لئے دعا کرو
۴۵ تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے فرزند ہو کیونکہ وہ
اپنے سورج کو برون اور بھلون پر اگاتا ہے اور راستون و ناراستون
پر مینہہ برساتا ۴۶ کیونکہ اگر تم انھین کو پیار کرو جو تمھین پیار کرتے ہین تو تمھارے
لئے کیا بدلا ہے کیا محصول لینے والے بھی ایسا نہین کرتے ***
۴۷ اور اگر تم فقط اپنے بھائیون سلام کرو تو کیا زیادہ کیا محصول
لینے والے بھی ایسا نہین کرتے ۴۸ پس تم کامل ہو جیسا تمھارا باپ
جو آسمان پر ہے کامل ہے ***

چھٹھوان باب

خبردار تم اپنے نیک کام لوگون کے سامھنے دکھانے کے
لئے نکرو نہین تو تمھارے باپ سے جو آسمان پر ہے اجر نہ ملیگا
اس لئے کہ جب تو خیرات کرے اپنے سامھنے تُرہی نہ بجا
جیسا ریاکار عبادت خانون اور رستون مین کرتے ہین تاکہ
لوگ انکی تعریف کرین مین تم سے سچ کہتا ہون کہ وے اپنا اجر پاچکے
پر جب تو خیرات کرے تو چاہئے کہ تیرا بایان ہاتھہ نجانے جو تیرا داہنا

ہاتھہ کرتا ہی ۴ تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے اور تیرا باپ
جو پوشیدہ دیکھتا ہی خود ظاہر مین تجھے بدلا دے **
۵ اور جب تو دعا مانگے مکارون کی مانند مت ہو کیونکہ وے
عبادت خانون اور رستون کے موڑ پر کھڑے ہو کے دعا مانگنے کو
دوست رکھتے ہین تاکہ لوگ اُنہین دیکھین مین تم سے سچ کہتا ہون
کہ وے اپنا بدلا پاچکے ۶ لیکن جب تو دعا مانگے اپنی کوٹھری مین جا
اور دروازہ بند کرکے اپنے باپ سے جو پوشیدگی مین ہی دعا مانگ
اور تیرا باپ جو پوشیدہ دیکھتا ہی ظاہر مین تجھے بدلا دیگا ۷ اور جب
دعا مانگتے ہو غیر قومون کی مانند بیفایدہ بک بک مت کرو کیونکہ وے
سمجھتے ہین کہ بہت بکنے سے اُن کی سنی جائیگی ۸ پس اُنکی مانند نہو
کیونکہ تمھارا باپ تمھارے مانگنے کے پہلے جانتا ہی کہ تمہین
کن کن چیزون کی ضرورت ہی ۹ اِس واسطے تم اِس طرح
دعا مانگو کہ اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہی تیرے نام کی
تقدیس ہو ۱۰ تیری پادشاہت آوے اور تیری مرضی کے موافق
جیسا آسمان پر ہی زمین پر بھی ہو ۱۱ ہماری روز کی روٹی
آج ہمین بخش ۱۲ اور جس طرح ہم اپنے قرضدارون کو بخشتے ہین
تو اپنے قرض ہمکو بخش دے ۱۳ اور ہمین آزمایش مین نہ ڈال
بلکہ برائی سے بچا کیونکہ پادشاہت اور قدرت اور جلال تیرا ہمیشہ
ہی آمین ۱۴ اسلئے کہ اگر تم آدمیون کے قصور معاف

کرو تو تمھارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تمھارے قصور معاف کریگا
١٥ پر اگر تم آدمیوں کے قصور معاف کرو تو تمھارا باپ بھی تمھارے
قصور نہ معاف کریگا ***
١٦ پھر جب تم روزہ رکھو ریاکاروں کی مانند اپنا چہرہ اداس نہ بناؤ کیونکہ
وے اپنا منھہ بگاڑتے ہیں کہ لوگ اُنھیں روزہ دار جانیں میں تم سے
سچ کہتا ہوں کہ وے اپنا بدلا پاچکے ١٧ پر جب تو روزہ رکھے اپنے
سر چکنا کر اور منھہ دھو ١٨ تاکہ تجھے روزے سے آدمی نہیں بلکہ
تیرا باپ جو پوشیدہ ہے جانے اور تیرا باپ جو پوشیدگی دیکھتا ہے
ظاہر میں تجھے بدلا دے ***
١٩ مال اپنے واسطے زمین پر جمع نکرو جہاں کیڑا اور مورچہ
خراب کرتا ہے اور جہاں چور سیندھ دیکے چراتے ہیں
٢٠ بلکہ مال اپنے لئے آسمان پر جمع کرو جہاں نہ کیڑا نہ مورچہ خراب
کرتا اور نہ چور سیندھ دیکے چراتا ہے ***
٢١ کیونکہ جہاں تمھارا خزانہ ہے وہیں تمھارا دل بھی لگا رہیگا
٢٢ بدن کا چراغ آنکھہ ہے پس اگر تیری آنکھہ صاف ہو تو تیرا سارا بدن
روشن ہوگا ٢٣ پر اگر تیری آنکھہ صاف نہیں تو تیرا سارا بدن
اندھیرا ہوگا اِس لئے اگر وہ نور جو تجھہ میں ہے تاریکی ہو جاے
تو کیسی تاریکی ٹھہرے گی ***
٢٤ کوئی آدمی دو خاوند کی خدمت نہیں کرسکتا اِس لئے کہ یا ایک

دشمنی رکھیگا اور دوسرے سے دوستی یا ایک کو مانیگا اور
دوسرے کو ناچیز جانیگا تُم خدا اور دولت دونون کی خدمت
نہین کر سکتے ٢٥ اس لئے مین تم سے کہتا ہون کہ اپنی زندگی
کے لئے فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائینگے کیا پئینگے نہ اپنے بدن
کی کہ کیا پہنینگے کیا زندگی خوراک سے بہتر نہین اور بدن پوشاک
سے ٢٦ پرندون کو دیکھو نہ وے بوتے نہ لوتے نہ کوٹھی مین
جمع کرتے ہین تو بھی تمہارا باپ جو آسمان پر ہے اُن کی پرورش
کرتا ہے کیا تم اُن سے بہتر نہین ہو ٢٧ تم مین سے کون ہے کہ جو
فکر کرکے اپنی عمر مین ایک گھڑی بڑہا سکتا ہے ٢٨ اور پوشاک
کی کیون فکر کرتے ہو جنگلی سوسن کو دیکھو کیسے بڑہتے ہین وے
نہ محنت کرتے نہ کاتتے ہین ٢٩ پر مین تمھین کہتا ہون کہ سلیمان
بھی اپنی ساری شان و شوکت مین اُن مین سے ایک کی مانند پہنے نہ تھا
٣٠ پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنور مین
جھونکی جاتی یون پہناتا ہے تو ای سست اعتقادو کیا تمکو اُس سے
زیادہ نہ پہناویگا ٣١ اس لئے فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائینگے
کیا پئینگے اور کیا پہنینگے ٣٢ کیونکہ اُن سب چیزون کی تلاش
غیر قوم کرتے ہین اور تمہارا باپ جو آسمان پر ہے جانتا ہے
کہ تم اُن سب چیزون کے محتاج ہو ٣٣ پر تم پہلے خدا کی
بادشاہت اور اس کی راستبازی ڈہونڈھو تو اُن کے سوا

یہہ سب چیزین بھی تمھین ملینگی **
۳۴ پس کل کی فکر نہ کرو کیونکہ کل خود اپنی چیزون کی آپہی فکر
کریگا آج کا دکھہ آج ہی کے لئے بس ہے **

ساتوان باب

۱ عیب نہ لگاؤ کہ تم پر عیب لگایا جائے ۲ کیونکہ جس طرح
تم عیب لگاتے ہو اسیطرح تم پر بھی عیب لگایا جایگا اور جس پیمانے
سے تم ناپتے ہو اوسی سے تمہارے واسطے پھر ناپا جایگا **
۳ اور اوس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھہ مین ہے کیون دیکھتا ہے
پر اوس کاندی پر جو تیری آنکھہ مین ہے نہین خیال کرتا ۴ یا تو کیونکر
اپنے بھائی کو کہتا اوس تنکے کو تیری آنکھہ مین ہے لا نکال دون اور
دیکھہ خود تیری آنکھہ مین کاندی ہے ۵ ای مکار پہلے کاندی کو
اپنی آنکھہ سے نکال تب اوس تنکے کو اپنے بھائی کی آنکھہ سے اچھی
طرح دیکھہ کے نکال سکیگا **
۶ پاک چیز کتون کو مت دو اور اپنے موتی سورون کے آگے
نہ پھینکو ایسا نہ ہو کہ وے اونہین پامال کرین اور پھر کر تمھین
پھاڑین **
۷ مانگو کہ تمھین دیا جایگا ڈھونڈو کہ تم پاوگے کھٹکھٹاو تو
تمھارے واسطے کھولا جایگا ۸ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے
اوسے ملتا اور جو کوئی ڈھونڈہتا سو پاتا ہے اور جو کوئی کھٹکھٹاتا

اسکے واسطے کھولا جائیگا ۹ تم مین سے کون ہے کہ اگر اُسکا بیٹا
اُس سے روٹی مانگے وہ اسے پتھر دیوے ۱۰ یا اگر مچھلی مانگے
اُسے سانپ دیوے ۱۱ پس جب تم برے ہو کر اپنے لڑکونکو
اچھی چیزین دینے جانتے ہو تو تمھارا باپ جو آسمان پر ہے
کتنا زیادہ اُنہین جو اُس سے مانگتے ہین اچھی چیزین نہ دیگا ***
۱۲ پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کرین
ویسا ہی تم بھی اُنسے کرو کیونکہ توریت اور نبیون کی کتابون
کا خلاصہ یہی ہے ۱۳ تنگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ چوڑا
وہ دروازہ اور کشادہ ہے وہ رستہ جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے
اور بہت ہین کہ اُس سے داخل ہوتے ۱۴ کیا ہی چھوٹا ہے وہ
دروازہ اور تنگ ہے وہ راہ جو زندگی کو پہنچاتی اور تھوڑے
ہین جو اُسے پاتے ***
۱۵ جھوٹھے پیغمبرون سے خبردار رہو جو تمھارے پاس بھیڑون
کے بھیس مین آتے پر باطن مین پھاڑنے والے بھیڑئیے ہین ***
۱۶ تم اُنھین اُنکے پھلون سے پہچانوگے کیا کانٹون سے انگور
یا اونٹ کٹارون سے انجیر توڑتے ہین ***
۱۷ اسیطرح ہر ایک اچھا درخت اچھا پھل لاتا اور برا
درخت برا پھل لاتا ہے ۱۸ اچھا درخت برا پھل نہین لا سکتا
نہ برا درخت اچھا پھل لا سکتا ۱۹ جو درخت اچھا پھل نہین لاتا

کاٹا اور آگ مین ڈالا جاتا ہی ۲۰ پس اُن کے پھلون سے اُنھین
پہچانوگے ۲۱ نہ ہر ایک جو مجھے خداوند خداوند کہتا ہی آسمان
کی بادشاہت مین داخل ہوگا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ
کی مرضی پر چلتا ۲۲ اُس دن بہتیرے مجھے کہینگے ای خداوند
ای خداوند کیا ہمنے تیرے نام سے نبوّت نہین کی اور تیرے
نام سے دیوون کو نہین نکالا اور تیرے نام سے بہت سی
کراماتین ظاہر نہین کین ۲۳ اسوقت مین اُن سے صاف کہونگا
کہ مین کبھی تم سے واقف نہ تھا ای بدکارو میرے پاس
سے دور ہو ***
۲۴ پس جو کوئی میری یے باتین سنتا اور اُنھین عمل مین لاتا
ہی مین اسے اُس عقلمند کی مانند ٹھہراتا ہون جسنے چٹان
پر اپنا گھر بنایا ۲۵ اور مینھہ برسا اور بارھین آئین اور
اندھیان چلین اور اُس گھر کو صدمہ پہنچایا پر وہ نہ گرا کیونکہ
اُسکی نیو چٹان پر ڈالی تھی ۲۶ پر جو کوئی میری یہ باتین سنتا
اور عمل مین نہین لاتا وہ اُس بیوقوف کی مانند ٹھہریگا جسنے اپنا گھر ریتی پر بنایا
۲۷ اور مینھہ برسا اور بارھین آئین اور اندھیان چلین اور
اُس گھر کو صدمہ پہنچایا اور وہ گر پڑا اور اُسکا گرنا بڑا
خرابہ ہوا ***
۲۸ اور ایسا ہوا کہ جب یسوع یے باتین کہہ چکا تو وہ جماعت

اُسکی تعلیم سے دنگ ہوئی ۲۹ کیونکہ وہ فقیہوں کی مانند نہیں بلکہ
اختیار والے کے طور پر سکھاتا تھا ❋❋

آٹھوان باب

۱ جب وہ اُس پہاڑ سے اترا بہت سی بھیر اس کے پیچھے
ہولی ۲ اور دیکھو ایک کوڑھی نے آکے اُسے سجدہ کیا اور
کہا ای خداوند اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے
۳ یسوع نے ہاتھ بڑہا کے اُسے چھوا اور کہا مین چاہتا ہون
تو پاک صاف ہو وہین اُس کا کوڑھ جاتا رہا ❋❋
۴ تب یسوع نے اسے کہا دیکھ کسی سے نہ کہیو پر جا کے
اپنے تئین کاہن کو دکھا اور جو نذر کہ موسیٰ نے مقرر کی چڑہا
تاکہ اُنکے لیئے گواہی ہو ۵ اور جب یسوع کپرناحوم مین
داخل ہوا ایک صوبہ دار اُس پاس آیا اور اُسنے منت کر کے
کہا ۶ کہ ای خداوند میرا چھوکرا جھولے کا مارا گھر مین پڑا
اور نہایت دکھ مین ہے ۷ یسوع نے اُس سے کہا مین آکے
اسے چنگا کرونگا ۸ اُس صوبہ دار نے جواب مین کہا ای
خداوند مین اس لایق نہین کہ تو میری چھت تلے آوے بلکہ
صرف ایک بات کہہ تو میرا چھوکرا چنگا ہو جایگا ❋❋
۹ کیونکہ مین بھی جو دوسرے کے اختیار مین ہون اور سپاہی
میرے حکم مین ہین جب ایک کو کہتا ہون جا وہ جاتا ہے

اور دوسرے کو کہ آ وہ آتا ہی اور اپنے غلام کو کہ یہہ کر
وہ کرتا ہی ۱۰ یسوع نے یہہ سنکر تعجب کیا اور اُنکو جو پیچھے آتے
تھے کہا میں تم سے سچ کہتا ہون کہ مین نے ایسا ایمان اسرائیل
بھی نہ پایا ۱۱ اور مین تم سے کہتا ہون کہ بہتیرے پورب اور پچھم
سے آوینگے اور ابراہیم اور اسحق اور یعقوب کے ساتھہ آسمان
کی بادشاہت مین بیٹھینگے ۱۲ پر اِس بادشاہت کے
فرزند باہر اندھیرے مین ڈالے جاوینگے جہان رونا اور دانت
پیسنا ہوگا ۱۳ تب یسوع نے اُس صوبہ دار کو کہا
جا اور جیسا تو ایمان لایا تیرے لئے ویسا ہی ہو اور اُسی گھڑی
اُسکا چھوکرا چنگا ہو گیا ٭٭
۱۴ اور یسوع نے پطرس کے گھر مین آ کے دیکھا کہ اُس کی
ساس پڑی اور اُسے تپ چڑھی ہی ۱۵ اور اُسکا
ہاتھہ چھوا اُس کی تپ اتر گئی اور وہ اُٹھی اور اُنکی خدمت
کرنے لگی ٭٭
۱۶ جب شام ہوئی اُس کے پاس بہت سے دیوانون کو
لائے اُس نے بات سے روحون کو دور کیا اور سبکو جو
بیمار تھے چنگا کیا ۱۷ ایسا کہ جو اشعیا نبی کی معرفت کہا گیا تھا
پورا ہوا کہ اُس نے آپ ہماری ماندگیان لے لین اور ہماری
بیماریان اُٹھالین ٭

۱۸ جب یسوع نے بہت سی بھیڑ اپنے آس پاس دیکھی اُس نے
حکم کیا کہ پار جاوین ۱۹ اور ایک فقیہ نے آکے اُس سے کہا
کہ ای استاد جہان کہین تو جاوے مین تیرے پیچھے چلونگا ❋
۲۰ یسوع نے اس سے کہا کہ لومڑیون کے لئے ماندین اور پرندون
کے واسطے بسیرے ہین پر ابن آدم کے لئے جگہہ نہین کہ جہان
اپنا سر دھرے ۲۱ اُس کے شاگردون مین سے دوسرے نے
اُس سے کہا ای خداوند مجھے رخصت دے کہ پہلے جاکر اپنے
باپ کو گاڑدون ❋❋
۲۲ پر یسوع نے اسے کہا تو میرے پیچھے آ اور مردون کو اپنے
مردے گاڑنے دے ❋❋
۲۳ اور جب وہ ناو پر چڑھا اُس کے شاگرد اس کے پیچھے ہولئے
۲۴ اور دیکھو دریا مین ایسی بڑی آندھی آئی کہ ناو لہرون
مین چھپ گئی پر وہ سوتا تھا ❋❋
۲۵ تب اُس کے شاگردون نے آکے اُسے جگایا اور کہا
ای خداوند ہمین بچا کہ ہم ڈوبے ❋❋
۲۶ اُس نے انہین کہا ای کم اعتقادو کیون ڈرتے
ہو تب اس نے اُٹھکے ہوا اور دریا کو ڈانٹا تو بڑا چین
ہوگیا ۲۷ اور لوگ تعجب کرکے کہنے لگے کہ یہہ کسطرح کا
آدمی ہے کہ ہوا اور دریا بھی اُس کی مانتے ہین ❋❋

۲۸ جب اُس پار گرگسیون کے ملک مین پہنچا دو دو دیوانے
قبروں سے نکل کے اُسسے ملے وے ایسے تند تھے کہ کوئی اُس
رستے سے چل نہ سکتا تھا ۲۹ اور دیکھو انھوں نے چلا کے
کہا ای یسوع خدا کے بیٹے ہمین تجھ سے کیا کام تو یہاں آیا
کہ وقت سے پہلے ہمین دُکھ دے ۳۰ اور اُن سے کچھ دور
سوروں کا ایک بڑا غول چرتا تھا ۳۱ سو دیووں نے اُس کی
منت کر کے کہا اگر تو ہمکو نکالتا ہے تو ہمین اُن سوروں کا غول
مین جانے دے ۳۲ تب اُس نے انہیں کہا جاو وے
نکل کے اُن سوروں کے غول مین گئے اور دیکھو سوروں کا
سارا غول کراڑے پر سے دریا مین کودا اور پانی مین ڈوب
مرا ۳۳ تب چرانیوالے بھاگے اور شہر مین جا کے سب
ماجرا اور اُن دیوانوں کا احوال بیان کیا ***
۳۴ اور دیکھو سارا شہر یسوع کی ملاقات کو نکلا اور اسے
دیکھکے اُس کی منت کی کہ اُنکی سرحد سے باہر جاوے

نواں باب

۱ سو ناو پر چڑھ کے پار اترا اور اپنے شہر مین آیا
۲ اور دیکھو ایک جھولے کے مارے کو جو چارپائی پر پڑا
تھا اُس پاس لائے یسوع نے اُنکا ایمان دیکھ کے
اُس جھولے کے مارے سے کہا ای بیٹا خاطر جمع رکھ

تیرے گناہ معاف ہوئے ٣ تب بعضے فقیہون نے اپنے
دل مین کہا کہ یہہ کفر بکتا ہے ٤ یسوع نے اُن کے خیال دریافت
کرکے کہا تم کیون اپنے دل مین بدگمانی کرتے ہو ** ۔
٥ کیا کہنا آسان ہے یہہ کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہہ
کہنا کہ اُٹھہ اور چل ٦ لیکن تاکہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر
گناہ معاف کرنیکا اختیار ہے اُس نے اُس جھولے مارے سے
کہا اُٹھہ اپنی چارپائی اُٹھالے اور اپنے گھر چلا جا **
٧ وہ اُٹھہ کر اپنے گھر چلا گیا ٨ تب لوگون نے یہہ دیکھکے
تعجّب کیا اور خدا کی تعریف کرنے لگے کہ اُس نے ایسی
قدرت انسان کو بخشی **
٩ پھر جب یسوع وہان سے آگے بڑھا تو متّی نامی ایک
شخص کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُسے کہا میرے
پیچھے آ وہ اُٹھہ کے اُس کے پیچھے چلا ١٠ اور یون ہوا
کہ جب یسوع گھر مین کھانے بیٹھا دیکھو بہت سے محصول
لینے والے اور گنہگار آکے اُس کے اور اُس کے شاگردون
کے ساتھہ کھانے بیٹھے ١١ جب فریسیون نے یہہ دیکھا
تو اُس کے شاگردون سے کہا تمہارا اُستاد محصول لینوالے
اور گنہگارون کے ساتھہ کیون کھاتا ہے ١٢ یسوع نے یہہ
سنکر اُن سے کہا بھلے چنگون کو حکیم درکار نہین بلکہ

بیمارون کو ✻✻
۱۳ پر تم جاکے اِس کے معنی دریافت کرو کہ مین قربانی کو
نہین بلکہ رحم کو چاہتا ہون کیونکہ مین راستبازون کو
نہین بلکہ گنہگارون کو توبہ کے لئے بلانے آیا ہون ✻
۱۴ اُس وقت یوحنا کے شاگردون نے اُس پاس آکے کہا
کہ ہم اور فریسی کیون اکثر روزہ رکھتے ہین پر تیرے شاگرد
روزہ نہین رکھتے ۱۵ یسوع نے اُنہین کہا کیا براتی جب تک
دولہا اُن کے ساتھ ہے اُداس ہو سکتے ہین لیکن وے
دن آوینگے کہ دولہا اُن سے جدا کیا جایگا تب وے روزہ
رکھینگے ۱۶ کوئی پرانی قبا پر کورے کپڑے کا پیوند نہین لگاتا
کیونکہ وہ پیوند قبا سے کچھ کھینچ لیتا ہے اور اُس کی چیر بڑھ
جاتی ۱۷ اور نئی شراب پرانی مشکون مین نہین بھرتے نہین تو
مشکین پھٹ جاتین اور شراب بہ جاتی ہے اور مشکین خراب
ہو جاتین بلکہ نئی شراب نئی مشکون مین بھرتے ہین تو دونو بچی
رہتی ہین ✻✻
۱۸ جب وہ یہ باتین اُن سے کہہ رہا تھا دیکھو ایک
سردار نے آکے اُسے سجدہ کیا اور کہا میری بیٹی اب تمام
ہوئی پر تو چل اپنا ہاتھ اُسپر رکھ کہ وہ جی اُٹھیگی
۱۹ اور یسوع اُٹھ کے اپنے شاگردون کے ساتھ اُس کے

پیچھے چلا ***
۲۰ اور دیکھو ایک عورت نے جس کو بارہ برس سے
لوہو جاری تھا اُس کے پیچھے آکے اُس کے کرتیکا دامن
چھوا ***
۲۱ کہ اپنے جیمین کہتی تھی اگر مین صرف اسکا کرتا چھو دون گی
بھلی چنگی ہو جاؤنگی ۲۲ تب یسوع نے پیچھے پھر کر اُسے
دیکھا اور کہا ای بیٹی خاطر جمع رکھ کہ تیرے
ایمان نے تجھے چنگا کیا پس وہ عورت اسی گھڑی سے چنگی
ہوگئی ***
۲۳ اور جب یسوع اُس سردار کے گھر پہنچا اور اُس نے
بانسلی بجانیوالے جماعت کو غل مچاتے دیکھا تو اُنہین
کہا ۲۴ کنارے ہو کہ لڑکی مر نہین گئی بلکہ سوتی ہے
وے اُس پر ہنسے ۲۵ جب وے لوگ باہر نکالے گئے
اُس نے اندر جاکے اسکا ہاتھہ پکڑا اور وہ لڑکی اُٹھی ***
۲۶ تب اس کی شہرت تمام اُس ملک مین ہوئی ***
جب یسوع وہاں سے روانہ ہوا دو اندھے اُس کے
پیچھے پکارتے آئے کہ ای داؤد کے بیٹے ہمپر رحم کر
۲۸ اور جب وہ گھر مین پہنچا وے اندھے اُس پاس آئے
یسوع نے اُنہین کہا کیا تمہین اعتقاد ہے کہ مین یہہ کر سکتا ہون

وے بولے ہان ای خداوند ۲۹ تب اُس نے اُن کی
آنکھون کو چھوکے کہا کہ جیسا تمہارا اعتقاد ہے ویسا ہی
تمہارے لئے ہو ۳۰ تب اُن کی آنکھین کھل گئین اور یسوع نے
اُنہین تاکید کرکے کہا خبردار کوئی نہ جانے * *
۳۱ پر اُنھون نے جاکے اُس تمام ملک مین اُسکا شہرہ
کیا * *
۳۲ جس وقت وے باہر نکلے دیکھو لوگ ایک گونگا
دیوانہ اُس پاس لائے ۳۳ اور جب دیو نکالا گیا وہ گونگا بولا
اور لوگون نے تعجب کرکے کہا ایسا کبھی بنی اسرائیل مین دیکھا نہ
تھا ۳۴ پر فریسیون نے کہا کہ وہ دیوون کے سردار کے
مدد سے دیوؤن کو نکالتا ہی * *
۳۵ اور یسوع اُن سب شہرون اور بستیون مین پھرتا
اور اُن کے عبادت خانون مین تعلیم دیتا اور بادشاہت
کی خوشخبری کی منادی اور لوگون کی ہر ایک بیماری اور
ہر ایک دکھ درد دور کرتا تھا * *
۳۶ اور جب اُس نے جماعتون کو دیکھا اُسکو انپر رحم آیا
کیونکہ وے اُن بھیڑون کی مانند جنکا گڈریا نہو عاجز اور
پریشان تھین ۳۷ تب اُس نے اپنے شاگردون سے
کہا کہ کھیت تو بہت ہین پر مزدور تھوڑے ہین * *

۳۸ اسلئے تم کھیت کے مالک کی منت کرو کہ وہ اپنے کھیت
کاٹنے کے لئے مزدوروں کو بھیجدے ❋ ❋

دسوان باب

۱ پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بلا کے اُنھیں قدرت
بخشی کہ ناپاک روحوں کو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور
دکھ درد کو دور کریں ۲ اور بارہ رسولوں کے یہ نام ہیں
پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا اور اُسکا بھائی اندریاس زبدی کا
بیٹا یعقوب اور اُسکا بھائی یوحنا ۳ اور فیلبوس اور برتولما توما
اور محصول لینے والا متی حلفا کا بیٹا یعقوب اور لبی جو تدی
بھی کہلاتا ۴ شمعون کنعانی اور یہوداہ اسکریوطی جس نے اُسے
پکڑوا دیا ❋ ❋
۵ اُن بارھوں کو یسوع نے فرما کے بھیجا کہ غیر قوموں
کی طرف نہ جانا اور سامریوں کی کسی شہر میں داخل نہ ہونا
۶ بلکہ پہلے اسرائیل کی گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے
پاس جاو ۷ اور چلتے ہوئے منادی کرو کہ آسمان کی
بادشاہت نزدیک ہے ۸ بیماروں کو چنگا کرو کوڑھیوں کو
پاک صاف کرو مردوں کو جلاو دیووں کو نکالو تم نے مفت
پایا مفت دو ۹ نہ سونا نہ روپا نہ تانبا اپنی کمر بند میں رکھو
۱۰ نہ رستے کے لئے جھولی نہ دو کرتے نہ جوتیان نہ لاٹھی

تو کیون که خوراک مزدور کا حق ہے ۱۱ اور جس شہر یا بستی
مین داخل ہو دریافت کرو که لایق وہان کون ہے اور جب تک
وہان سے نہ نکلو وہین رہو ✻✻

۱۲ اور جب تم کسی گھر مین جاو اسے سلام کرو ۱۳ اور وہ
گھر لایق ہے تو تمھارا سلام اوسے پہنچے اور اگر لایق نہین تو
تمھارا سلام تم پر پھر اویگا ۱۴ اور جو کوئی تمھین قبول نکرے
اور تمھاری باتین نہ سنے اوس گھر یا اوس شہر سے نکل کے
اپنے پانو کی گرد جھاڑ دو ۱۵ مین تم سے سچ کہتا ہون که عدالت
کے دن سدوم اور عمورا کی زمین کے لئے اوس شہر کی نسبت
زیادہ اسانی ہوگی ✻✻

۱۶ دیکھو مین تمھین بھیڑون کی مانند بھیڑیون مین بھیجتا ہون
پس تم سانپ کی طرح ہوشیار اور کبوتر کی مانند بے
بد ہو ۱۷ مگر لوگون سے خبردار رہو که وے تمھین سنیدرین
مین پکڑا دینگے اور اپنے عبادت خانون مین کوڑے
مارینگے ۱۸ اور تم میرے واسطے حاکمون اور بادشاہون
کے سامنے حاضر کئے جاؤگے که اونپر اور غیر قومون پر
گواہی ہو ✻✻

۱۹ لیکن جب وے تمھین پکڑوائین تم فکر نکرو که ہم کسطرح
یا کیا کہینگے کیونکه جو کچھ تمھین کہنا ہوگا سو اسی گھڑی تمھین

اس کی اگاہی ہو گی ۲۰ کیونکہ کہنے والے تم نہیں ہو بلکہ
تمہارے باپ کی روح تم میں بولے گی ✻✻
۲۱ بھائی بھائی کو اور باپ بیٹے کو قتل کے لئے پکڑوائیگا
اور لڑکے اپنے ماں باپ کا مقابلہ کرینگے اور انھیں مروا
ڈالینگے ۲۲ اور میرے نام کے سبب سب تم سے دشمنی
کرینگے پر وہ جو آخر تک برداشت کریگا سو ہی نجات پاویگا
۲۳ جب وے تمہیں ایک شہر میں ستاویں تو دوسرے
میں بھاگ جاؤ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم اسرائیل کے تمام
شہروں میں نہ پھر چکوگے جب تک ابن آدم نہ آلے ✻✻
۲۴ شاگرد اپنے استاد سے بڑا نہیں نہ نوکر اپنے خاوند سے
۲۵ بس ہے کہ شاگرد اپنے استاد کی اور نوکر اپنے خاوند
کی مانند ہو جب انھوں نے گھر کے مالک کو بعلزبول کہا ہے
تو کتنا زیادہ اس کے گھر کے لوگوں کو نہ کہینگے ✻✻
۲۶ پس ان سے نہ ڈرو کیونکہ کوئی چیز ڈھپی نہیں جو کھل نجاے
اور نہ چھپی جو جانی نہ جاے ۲۷ جو کچھ میں تمہیں اندھیرے
میں کہتا ہوں اوجالے میں کہو اور جو کچھ کہ تمہارے کانوں
میں کہا جاے کوٹھوں پر منادی کرو ۲۸ اور ان سے جو بدن کو
قتل کرتے پر جان کو قتل نہیں کر سکتے مت ڈرو بلکہ اسی سے
ڈرو جو جان اور بدن دونوں کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہے

۲۹ کیا ایک پیسے کو دو گوریے نہیں بکتے اور اُن میں سے
ایک بھی تمہارے باپ کی بے مرضی زمین پر نہیں گرتا ہے
۳۰ بلکہ تمہارے سر کے بال بھی سب گنے ہوئے ہیں ٭
۳۱ پس مت ڈرو تم بہت گوریوں سے بہتر ہو ٭ ۳۲ اس لیے
جو کوئی لوگوں کے آگے میرا اقرار کریگا میں بھی اپنے باپ
کے آگے جو آسمان پر ہے اُسکا اقرار کرونگا ٭
۳۳ پر جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا انکار کریگا میں
بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ہے اُسکا انکار
کرونگا ٭ ٭
۳۴ یہہ مت سمجھو کہ میں زمین پر صلح کروانے آیا صلح
کروانے نہیں آیا ہوں بلکہ لڑائی ہے ٭ ٭
۳۵ کیونکہ میں آیا ہوں کہ مرد کو اُسکے باپ اور بیٹی
کو اُسکی ماں اور بہو کو اُسکی ساس سے جدا کروں
۳۶ اور آدمی کے دشمن اُسکے گھر ہی کے ہونگے
۳۷ جو کوئی ماں باپ کو مجھ سے زیادہ چاہتا ہے میرے
لایق نہیں اور جو بیٹا یا بیٹی کو مجھ سے زیادہ پیار کرتا ہے
میرے لایق نہیں ٭ ٭
۳۸ اور جو کوئی اپنی صلیب اُٹھا کے میرے پیچھے نہیں
آتا میرے لایق نہیں ٭ ٭

۳۹ جو کوئی اپنی جان بچاتا ہی اُسے کھویگا پر جو میرے
واسطے اپنی جان کھویگا اُسے پایگا ✱✱✱
۴۰ جو تمہین قبول کرتا مجھے قبول کرتا ہی اور جو مجھے قبول
کرتا ہی اُسے جس نے مجھے بھیجا قبول کرتا ہی ۴۱ جو
کوئی نبی کے نام سے نبی کو قبول کرتا ہی نبی کا اجر پائیگا
اور جو راستباز کے نام سے راستباز کو قبول کرتا
راستباز کا اجر پائیگا ۴۲ اور جو کوئی ان چھوٹون
مین سے ایک کو شاگرد کے نام سے فقط ایک پیالہ
ٹھنڈا پانی پلاویگا مین تم سے سچ کہتا ہون کہ وہ بے
بدلا پائے نرہیگا ✱✱✱

گیارہوان باب

۱ اور ایسا ہوا کہ جب یسوع اپنے بارہ شاگردون کو
حکم دے نکلا تو وہان سے روانہ ہوا کہ اُن کے شہرونمین
تعلیم اور منادی کرے ۲ یوحنا نے قیدخانے مین مسیح
کے کامون کا بیان سنکر اپنے شاگردون مین سے دو
کو بھیج کے اُس سے پچھوایا ۳ کہ کیا آنیوالا تو ہی ہی
یا ہم دوسرے کی راہ تکین ۴ یسوع نے جواب مین انہین
کہا کہ جو کچھ تم سنتے اور دیکھتے ہو جاکے یوحنا سے بیان
کرو ۵ کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے

کوڑہی پاک صاف ہوتے اور بہرے سنتے اور مردے
جی اُٹھتے ہین اور غریبون کو انجیل سنائی جاتی ہے
۶ اور مبارک وہ ہے جو میرے سبب ٹھوکر نہ کھاوے
۷ جب وے روانہ ہوئے یسوع یوحنا کی بابت جماعتون
سے کہنے لگا کہ تم جنگل مین کیا دیکھنے گئے کیا ایک
سرکنڈا جو ہوا سے ہلتا ہے ۸ پھر تم کیا دیکھنے گئے
کیا ایک مرد کو جو باریک کپڑے پہنے ہے دیکھو جو
باریک پہنتے پادشاہون کے محلون مین ہین ** ہین
۹ پھر تم کیا دیکھنے گئے کیا ایک نبی ہان مین تم سے کہتا ہون
بلکہ نبی سے بڑا ۱۰ کیونکہ یہ وہی ہے جس کی بابت لکھا ہے
کہ دیکھو مین اپنا رسول تیرے آگے بھیجتا ہون جو تیرے
آگے راہ درست کریگا ۱۱ مین تم سے سچ کہتا ہون
کہ اُن مین سے جو عورتون سے پیدا ہوئے یوحنا بپتسما
دینے والے سے کوئی بڑا ظاہر نہ ہوا لیکن جو آسمان
کی بادشاہت مین چھوٹا ہے اُس سے بڑا ہے **
۱۲ یوحنا بپتسما دینے والے کے وقت سے ابتک آسمان
کی بادشاہت پر زبردستی ہوتی ہے اور زبردست
اُسے چھین لیتے ہین ۱۳ کیونکہ سب نبی اور توریت
نے یوحنا کے وقت تک نبوت کی ۱۴ اور ایلیاس

جو انیوالا تھا یہی ہے چاہو تو قبول کرو ***
۱۵ جس کسی کے کان سننے کے ہون سنے ۱۶ لیکن
اُسوقت کے لوگون کو مین کس سے تمثیل دون وے
اُن لڑکون کی مانند ہین جو بازارون مین بیٹھہ کے اپنے
یارون کو پکار کے کہتے ہین ۱۷ کہ ہم نے تمھارے
واسطے بانسلی بجائی پر تم نہ ناچے ہم نے تمھارے
لئے ماتم کیا پر تم نے چھاتی نہ پیٹی ۱۸ کیونکہ یوحنا
کھاتا پیتا نہین آیا اور وے کہتے ہین کہ اسپر ایک
دیو ہے ***
۱۹ ابن آدم کھاتا پیتا آیا اور وے کہتے ہین کہ دیکھو ایک
کھاؤ اور شرابی اور محصول لینیوالون اور گنہگارون
یار پر حکمت اپنے لڑکون سے راست ٹھہری ***
۲۰ تب اُن شہرون کو جن مین اُس کے معجزے بہت سے
ظاہر ہوئے ملامت کرنے لگا کیونکہ انہون نے توبہ
نہ کیا تھا ۲۱ کہ ای خورزن تجھہ پر افسوس ای بیت
صیدا تجھہ پر افسوس کیونکہ یے معجزے جو تم
مین دکھائے گئے اگر صور و صیدا مین دکھائے جاتے
تو وے ٹاٹ اوڑھہ کے اور خاک مین بیٹھہ کے کبکا
توبہ کر چکتے ***

٢٢ پر مین تم سے کہتا ہون کہ سور و صیدا کے لیئے عدالت
کے دن تمھاری نسبت زیادہ آسانی ہوگی ***
٢٣ اور ای کپرناحوم جو آسمان تک پہنچایا گیا تو دوزخ
مین گرایا جائیگا کیونکہ یے معجزے جو تجھہ مین دکھائے
گئے اگر سدوم مین دکھائے جاتے تو آج تک قایم رہتا
٢٤ پر مین تجھہ سے کہتا ہون کہ عدالت کے دن سدوم
کے ملک پر تجھہ سے زیادہ آسانی ہوگی ***
٢٥ اسیوقت یسوع پھر کہنے لگا کہ ای باپ آسمان
اور زمین کے خداوند مین تیری تعریف کرتا ہون کہ تو نے
ان چیزون کو داناؤن اور عقلمندون سے چھپایا اور
لڑکون پر کھول دیا *
٢٦ ہان ای باپ کہ یونہین تجھے پسند آیا ٢٧ میرے
باپ نے سب کچھہ مجھے سونپا اور بیٹے کو کوئی نہین جانتا
مگر باپ اور باپ کو کوئی نہین جانتا مگر بیٹا اور وہ جسپر
بیٹا اسے ظاہر کیا چاہتا ٢٨ ای سب لوگو جو تھکے
اور بڑے بوجھہ سے دبے ہو سب میرے پاس آؤ *
کہ مین تمھین آرام دونگا ٢٩ میرا جوا اپنے اوپر لو اور مجھہ سے
سیکھو کیونکہ مین حلیم اور دل سے فروتن ہون تو تم
جی مین آرام پاؤگے ٣٠ کیونکہ میرا جوا ملایم اور میرا بو

ہلکا ہے * *

بارھوان باب

۱ اسوقت یسوع سبت کے دن کھیتون مین سے جاتا تھا
اور اُس کے شاگرد بھوکے تھے وے بالین توڑ توڑ کھانے
لگے ۲ تب فریسیون نے دیکھکے اُسے کہا کہ دیکھہ تیرے
شاگرد وہ کام کرتے ہین جو سبت کے دن کرنا روا
نہین * *
۳ اُس نے اُن سے کہا کیا تم نے نہین پڑھا جو داؤد نے
کیا جب وہ اور اُس کے ساتھی بھوکے تھے * *
۴ وہ کیونکر خدا کے گھر مین گیا اور نذر کی روٹیان
کھائین جو کاہنون کے سوا اُس کو اور اُس کے ساتھیون
کو کھانا روا نہ تھا ۵ اور کیا تم نے توریت مین نہین پڑھا
کہ کاہن سبت کے دن ہیکل مین سبت کی حرمت نہین کرتے
تو بھی بیگناہ ہین ۶ اور مین تمھین کہتا ہون کہ یہان ایک
شخص ہے جو ہیکل سے بھی بزرگ ہے ۷ پر اگر تم اس کے
معنی جانتے کہ مین قربانی کو نہین بلکہ رحم کو چاہتا ہون
تو بے گناہون کو تم گنہ گار نہ ٹھہراتے * *
۸ کیونکہ ابن آدم سبت کا بھی خداوند ہے *
۹ پھر وہان سے روانہ ہوکے اُن کے عبادت خانے

مین گیا ۱۰ اور دیکھو وہان ایک شخص تھا جسکا ہاتھ سوکھ
گیا تھا تب انھون نے اُس ارادے سے کہ اُسپر نالش
کرین اُس سے پوچھا کیا سبت کے دن چنگا کرنا روا ہی
۱۱ اُس نے اُنہین کہا کہ تم مین ایسا کون ہی کہ جس کے
پاس ایک بھیڑ ہو اگر وہ سبت کے دن گڑھے مین گرے
وہ اسے پکڑ کے نہ نکالے ۱۲ پس آدمی بھیڑ سے کتنا بہتر
ہی اِس لئے سبت کے دن نیکی کرنا روا ہی **
۱۳ تب اُس نے اُس شخص کو کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا اور
اُس نے بڑھایا اور وہ دوسرے کی مانند چنگا ہو گیا
۱۴ تب فریسیون نے باہر جا کے اُس کی بابت صلاح
کی کہ اسے کیونکر ہلاک کرین **
۱۵ یسوع یہ جان کے وہان سے چلا اور بہت سی جماعت
اُس کے پیچھے ہو لی اور اُس نے اُن سبکو چنگا کیا **
۱۶ اور اُنہین تاکید کی مجھے مشہور نہ کرنا ۱۷ تاکہ وہ جو
اشعیا نبی کی معرفت کہا گیا پوری ہو ۱۸ کہ دیکھو میرا
خادم جسے مین نے چنا اور میرا پیارا جس سے میرا دل
خوش ہی مین اپنی روح اُسپر ڈالونگا اور وہ غیر قومون
کو شرع کی بیان کریگا ۱۹ وہ جھگڑا اور شور نہ کریگا اور
رستون مین کوئی اُس کی آواز نہ سنیگا ۲۰ جب تک

وہ اپنی شرع غالب نکرے مسلے ہوئے سرگندے کو نہ توڑیگا
اور دہواں اُٹھتے ہوئے سن نہ بجھادیگا ۲۱ اور اس کے
نام کا غیر قوم آسرا رکھینگے ۲۲ تب اُس پاس ایک
اندھے گونگے دیوانے کو لائے اور اُس نے اُسے چنگا
کیا چنانچہ وہ اندھا گونگا دیکھنے بولنے لگا **
۲۳ اور سب جماعتیں دنگ ہوگئیں اور کہنے لگیں کیا یہہ
داؤد کا بیٹا نہیں ۲۴ پر فریسیوں نے سن کے کہا کہ
یہہ دیوؤں کو نہیں نکالتا مگر دیوؤں کے بعلزبول سردار
کی مدد سے ۲۵ یسوع نے اُن کے خیالوں کو دریافت کرکے
اُنہیں کہا جو جو بادشاہت اپس مین برخلاف ہوتی
ویران ہوجاتی اور جس جس شہر یا گھر مین مخالفت ہوا آباد
نرہیگا ۲۶ اور اگر شیطان شیطان کو دور کرے تو وہ
اپنا ہی مخالف ہوا پھر اُس کی بادشاہت کیونکر قائم
رہیگی ۲۷ اور اگر مین بعلزبول کی مدد سے دیوؤں کو نکالتا
ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہین اس لئے
وے ہی تمہارا انصاف کرینگے **
۲۸ پر اگر مین خدا کی روح سے دیوؤں کو نکالتا ہوں تو
البتہ خدا کی بادشاہت تم پاس آپہنچی ۲۹ نہین توکیونکر

ہو سکتا ہی کہ کوئی کسی زور آور کے گھر مین جا کر اُسکا اسباب
لوٹ لے مگر یہہ کہ پہلے اُس زور آور کو باندھے تب
اُسکا گھر لوٹے ۳۰ جو میرے ساتھہ نہین میرا مخالف ہی
اور جو میرے ساتھہ جمع نہین کرتا بتھراتا ہی ۳۱ اسی لئے
مین تم سے کہتا ہون کہ لوگون کے ہر طرح کا گناہ اور کفر معاف
ہو سکیگا مگر وہ کفر جو روح کے حق مین ہو لوگون کو معاف نہوگا
۳۲ اور جو ابن آدم کے حق مین برا کہے اُسے معاف
ہو سکیگا پر جو روح قدس کے حق مین برا کہے اُسے ہرگز معاف
نہوگا نہ اِس جہان نہ اُس جہان مین ۳۳ درخت کو
اچھا ٹھہراؤ اور اُسکا پھل اچھا یا درخت کو برا ٹھہراؤ
اور اُسکا پھل برا کیونکہ درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا ہی
۳۴ ای سانپون کے بچو تم برے ہو کے کیونکر اچھی بات
کہہ سکتے ہو کیونکہ جو دل مین بھرا ہی سوہی منہہ پر آتا
ہی ۳۵ اچھا آدمی دل کے اچھے خزانے سے اچھی
چیزین نکالتا ہی اور برا آدمی برے خزانے سے بری
چیزین باہر لاتا ۳۶ پر مین تم سے کہتا ہون کہ لوگ ہر ایک
بیہودہ بات جو کہتے ہین عدالت کے دن اُسکا حساب
دینگے ***
۳۷ کیونکہ تو اپنی بات ہی سے راست باز گنا جائیگا اور

اپنی باتوں ہی سے گنہگار ٹھہرائیگا ***
۳۸ تب بعضے فقیہ اور فریسیوں نے جواب مین کہا کہ اے
استاد ہم تجھ سے ایک نشان دیکھا چاہتے ہین ***
۳۹ اُس نے اُنھین جواب دیا کہ اس زمانے کے بد اور
حرامکار لوگ نشان ڈھونڈھتے ہین پر یونس نبی کے
نشان کے سوا کوئی نشان اُنھین دکھایا نہ جائیگا ***
۴۰ کیونکہ جیسا یونس تین رات دن مچھلی کے پیٹ
مین رہا ویسے ہی ابن آدم تین رات دن زمین کے
اندر رہیگا ۴۱ نینوی کے لوگ اُس زمانے کے
لوگون کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھینگے اور اُنھین
گنہگار ٹھہراوینگے کیونکہ اُنھون نے یونس کی
منادی پر توبہ کی اور دیکھو یہان ایک ہے جو یونس
سے بزرگ ہے ۴۲ دکھن کی بیگم اس زمانے
کے لوگون کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھیگی
اور گنہگار ٹھہراویگی کیونکہ وہ زمین کے کنارے
سے سلیمان کی حکمت سننے آئی اور دیکھو یہان ایک
سلیمان سے بزرگ ہے ***
۴۳ جب ناپاک روح آدمی سے باہر نکلتی تو سوکھی
جگہون مین آرام ڈھونڈھتی پھرتی اور جب نہین پاتی

تو کہتی ۴۴ کہ مین اپنے گھر مین جہان سے نکلی ہون
پھر جاونگی اور اسکے اُسے خالی اور جھاڑا اور لیس پاتی
ہی ۴۵ تب جاکے اور سات روحین جو اس سے بد
ہین اپنے ساتھ لاتی اور وے وہان جاکر بستی ہین
سو اُس آدمی کا پچھلا حال اگلے سے برا ہوتا ہی
اس زمانے کے برے لوگونکا حال بھی ایسا ہی ہوگا
۴۶ جب وہ جماعتون سے یہہ کہہ رہا تھا دیکھو اسکی
مان اور بھائی باہر کھڑے اُس سے بات کیا چاہتے تھے
۴۷ تب کسی نے اُس سے کہا دیکھہ تیری مان اور تیرے
بھائی باہر کھڑے تجھسے بات کیا چاہتے ہین ❋❋
۴۸ پر اس نے جواب مین خبر دینے والے سے کہا
کون ہی میری مان اور کون ہین میرے بھائی ❋
۴۹ اور اپنا ہاتھہ اپنے شاگردون کی طرف بڑھاکے
کہا کہ دیکھہ میری مان اور میرے بھائی ❋❋
۵۰ کیونکہ جو کوئی میرے باپ کی جو آسمان پر ہی
مرضی پر چلتا میرا بھائی اور بہن اور مان وہی ہی

تیرھوان باب

۱ اسی روز یسوع گھر سے نکلکے دریا کنارے جا بیٹھا
۲ اور ایسی بڑی بھیڑ اس پاس جمع ہوئی کہ وہ

ایک ناو پر چڑھہ بیٹھا اور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی
رہی ۳ اور وہ انھین بہت سی باتین تمثیلون مین کہنے
لگا ۴ کہ دیکھو ایک کسان بونے گیا اور بوتے وقت
کچھہ راہ کے کنارے گرا اور چڑیون نے آکر اُسے چگ
لیا ۵ اور کچھہ پتھریلی زمین پر گرا جہان بہت مٹی نہ ملی اور
اُس سبب کہ بہت مٹی نہ پائی گئی جلد اگا ٭٭
۶ اور جب دھوپ ہوئی جل گیا اور اِس لئے کہ جڑ نہ پکڑی تھی
سوکھہ گیا ۷ اور کچھہ کانٹون مین گرا کانٹون نے بڑھہ کے اسے
دبا لیا ۸ اور کچھہ اچھی زمین پر گرا اور پھل لایا کچھہ
سو گنا کچھہ ساٹھہ گنا کچھہ تیس گنا ۹ جسکے کان سننے
کے ہون سنے ٭٭
۱۰ تب شاگردون نے پاس آکے اُس سے کہا تو
ان سے تمثیلون مین کیون کلام کرتا ہے ٭٭
۱۱ اُس نے جواب مین اُنھین کہا کہ تمھین بخشا گیا کہ
آسمان کی بادشاہت کی بھید جانو پر انھین نہین دیا
گیا ۱۲ کیونکہ جس پاس کچھہ ہے اسے دیا جائیگا اور
اس کی بڑھتی ہوگی پر جس پاس کچھہ نہین اُس سے
جو کچھہ کہ اُس پاس ہے سو بھی لے لیا جائیگا
۱۳ اِس لئے مین اُن سے تمثیلون مین بات کرتا ہون

کہ وے دیکھتے ہوئے نہین دیکھتے اور سنتے ہوئے
نہین سنتے اور نہین سمجھتے ہین ۱۴ اور اُن کے حق
مین اشعیا کی نبوت پوری ہوئی کہ تم کانون سے تو سنوگے
مگر سمجھوگے نہین اور آنکھون سے دیکھوگے پر دریافت
نکروگے ۱۵ کیونکہ اس لوگون کا دل موٹا ہوا اور وے
اپنے کانون سے اونچا سنتے ہین اور انھون نے اپنی
آنکھین موند لین تاکہ ایسا نہو کہ وے آنکھون سے دیکھین
اور کانون سے سنین اور دل سے سمجھین اور رجوع
لاوین اور مین انھین چنگا کرون ۱۶ پر مبارک تمھاری
آنکھین کیونکہ وے دیکھتی اور تمھارے کان کہ وے
سنتے ہین ۱۷ کیونکہ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ بہت
سے نبی اور راستبازون نے آرزو کی کہ جو تم دیکھتے
ہو دیکھین پر نہ دیکھا اور جو تم سنتے ہو سنین پر نہ سنا
۱۸ اب تم کسان کی تمثیل سنو ۱۹ جب کوئی اُس
بادشاہت کی بات سنتا اور نہین سمجھتا تو شیطان
آتا اور جو کچھ اُس کے دل مین بویا گیا لیجاتا ہے یہہ
وہ ہے جو راہ کے کنارے بویا گیا ❋❋
۲۰ جو پتھریلی زمین مین بویا گیا وہ ہے جو کلام سنتا
اور جلد خوشی سے مان لیتا ہے ۲۱ لیکن اس سبب

کہ جڑ نہیں پکڑتا چند روزہ ہے کہ جب وہ کلام کے سبب
مصیبت میں پڑتا یا ستایا جاتا ہے ٹھوکر کھاتا ہے ❊
۲۲ اور جو کانٹوں میں بویا گیا وہ ہے جو کلام سنتا پر
اِس دنیا کی فکر اور دولت کا فریب کلام کو دبا دیتا
اور وہ بے پھل ہوتا ہے ❊
۲۳ پر جو اچھی زمین میں بویا گیا وہ ہے جو کلام کو
سنتا اور سمجھتا اور پھل لاتا جو طیار بھی ہوتا بعضے میں
سو گنے بعضے میں ساٹھہ گنے بعضے میں تیس گنے ❊
۲۴ پھر اُس نے ایک اور تمثیل لاکے اُنہیں کہا کہ
آسمان کی بادشاہت اُس آدمی کی مانند ہے جس نے
اچھا بیج اپنے کھیت میں بویا ۲۵ پر جب لوگ سو گئے اُسکا
دشمن آیا اور اُس کے گیہوں میں کڑوا دانہ بو گیا ❊
۲۶ جب سبزی ظاہر ہوئی اور بالیں لگیں تب کڑوا
دانہ بھی ظاہر ہوا ۲۷ تب اُس گھروالے کے نوکروں
نے آکے کہا ای صاحب کیا تو نے اپنے کھیت میں اچھی بیج
نہ بوئے تھے پھر کڑوے دانے کہاں سے آئے ❊
۲۸ اُس نے اُنہیں کہا کسو دشمن نے یہہ کیا تب نوکروں
نے کہا اگر مرضی ہو تو ہم جاکے اُنھیں جمع کریں
۲۹ اُس نے کہا نہیں ایسا نہو کہ جب تم کڑوے دانوں کو

کو جمع کرو تو اُن کے ساتھ گیہوں بھی اکھاڑ لو ✻✻
۳۰ کاٹنے کے دن تک دونوں کو اکٹھے بڑہنے دو کہ مین
کاٹنے کے وقت کاٹنے والوں کو کہونگا کہ پہلے
کڑوے دانے جمع کرو اور جلانے کے واسطے ان کے
گٹھے باندہو پر گیہوں میری کوٹھی مین جمع کرو ✻✻
۳۱ وہ اُن کے واسطے ایک اور تمثیل لایا کہ آسمان
کی پادشاہت ایک رائی کے دانے کی مانند ہی جسے
ایک شخص نے لیکے اپنے کھیت مین بویا ✻✻
۳۲ وہ سب بیجون مین چھوٹا ہی پر جب اُگا تو سب ترکاریون
سے بڑا ہوتا اور ایسا پیڑ ہوتا کہ ہوا کے پرندے آکے
اُس کی ڈالیون پر بسیرا لیتے ہین ✻✻
۳۳ اُس نے اُن سے ایک اور تمثیل کہی کہ آسمان کی
پادشاہت خمیر کی مانند ہی جسے ایک عورت نے لیکر
تین پیمانے آٹے مین ملایا یہان تک کہ وہ سب خمیر
ہو گیا ✻✻
۳۴ یے سب باتین یسوع نے اُن جماعتون کو تمثیلون مین
کہین اور بے تمثیل اُن سے نہ بولتا تھا ✻✻
۳۵ تاکہ جو نبیون کی معرفت کہا گیا پورا ہوا کہ مین
تمثیلین لاکر کلام کرونگا مین اُن باتون کو جو دنیا کے

شروع سے پوشیدہ ہین ظاہر کرونگا ** *
۳۶ تب یسوع اُن جماعتون کو رخصت کرکے گھر کو گیا
اور اُس کے شاگردون نے اُس پاس آکے کہا کھیت
کے کڑوے دانے کی تمثیل ہمین سمجھا ** *
۳۷ اُس نے اُنھین جواب مین کہا کہ اچھے بیج کا بونے
والا ابن آدم ہی ۳۸ کھیت دنیا ہی اچھے بیج اُس
بادشاہت کے لڑکے ہین اور کڑوے دانے شریر کے
فرزند ** *
۳۹ وہ دشمن جس نے اُنھین بویا شیطان ہی کاٹنے
کا وقت اس دنیا کا آخر اور کاٹنے والے فرشتے
ہین ۴۰ پس جس طرح کڑوے دانے جمع کئے جاتے
اور آگ مین جلائے جاتے ہین اس جہان کے آخر مین
ایسا ہی ہوگا ** *
۴۱ ابن آدم اپنے فرشتون کو بھیجیگا اور وے سب
ٹھوکر کھلانی والی چیزون اور بدکارون کو اُس کی بادشاہت
مین سے چنکر ۴۲ اُنھین جلتے تنور مین ڈال دینگے
اور وہان رونا اور دانت پیسنا ہوگا ** *
۴۳ تب راستباز اپنے باپ کی بادشاہت
مین آفتاب کی مانند نورانی ہونگے جسکے کان سننے کا ہو سنے

۴۴ پھر آسمان کی پادشاہت اُس خزانے کے مانند
ہی جو کھیت مین گڑا ہی جسے ایک شخص پا کے
چھپا دیتا ہی اور اُس کی خوشی کے مارے جا کے
اپنا سب کچھ بیچتا ہی اور اُس کھیت کو مول لیتا ہی
۴۵ پھر آسمان کی پادشاہت اُس سوداگر کی مانند
جو خاصے موتیون کی تلاش مین ہی **
۴۶ جب اُس نے ایک بیش قیمت موتی پایا تو جا کے
جو کچھ اُسکا تھا سب بیچ ڈالا اور اس نے مول لیا
۴۷ پھر آسمان کی پادشاہت اُس جال کی مانند
ہی جو دریا مین ڈالا گیا اور ہر طرح کی مچھلی سمیت لایا
۴۸ جب وہ بھر گیا اُسے کنارے کھینچ لائے اور بیٹھ کے
اچھی مچھلیان برتنون مین جمع کین پر بری پھینک دین
۴۹ اس جہان کے آخر مین ایسا ہی ہوگا فرشتے آوینگے
اور راستبازون مین سے شریرون کو الگ کرینگے
۵۰ اور اُنھین جلتے تنور مین ڈال دینگے وہان رونا
اور دانت پیسنا ہوگا **
۵۱ یسوع نے اُنھین کہا تم یہہ سب کچھ سمجھے اُنھون
نے کہا ہان خداوند ۵۲ تب اُس نے اُنھین کہا
ہر ایک فقیہ جس نے آسمان کی پادشاہت کی تعلیم

پائی اُس گھر والے کی مانند ہی جو اپنے خزانے سے
نئی اور پرانی چیزین نکالتا ہی ٭٭
۵۳ اور ایسا ہوا کہ جب یسوع یے تمثلین کہہ چکا
تو وہان سے روانہ ہوا ۵۴ اور اپنے وطن تین آئے
اُنھون نے اُن کے عبادت خانے مین انھین ایسی تعلیم
دی کہ وے حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ ایسی حکمت اور
کراماتین اس نے کہان پائین ٭٭
۵۵ کیا یہہ بڑہی کا بیٹا نہین اور اُس کی مان مریم نہین
کہلاتی اور اُس کے بہائی یعقوب اور یوشا اور شمعون
اور یہودا ۵۶ اور کیا اُسکی سب بہنین ہمارے ساتھہ
نہین ہین پس اُس نے یہہ سب کچھہ کہان سے پایا ٭٭
۵۷ اور انھون نے اُسسے ٹھوکر کھائی پر یسوع نے انھین
کہا کہ نبی اپنے وطن اور اپنے گھر کے سوا کہین بیعزت نہین
ہی ۵۸ اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی کے سبب
وہان بہت کراماتین نہ دکھائین ٭٭

چودہوان باب

۱ اُس وقت ملک کی چوتھائی کے حاکم ہیرودیس نے
یسوع کی شہرت سنی ۲ اور اپنے نوکرون سے کہا
کہ یہہ یوحنا بپتسما دینے والا ہی جو مردون مین سے جی

اُٹھا اور اسی سبب اُس سے کراماتیں ظاہر ہوتی
ہیں ۳ کہ ہیرودیس نے یوحنا کو ہیرودیاس کے سبب
جو اُس کے بھائی فیلبوس کی جورو تھی گرفتار کیا اور
باندھکر قید خانے میں ڈال دیا تھا ✻
۴ اِس لئے کہ یوحنا نے اُسے کہا تھا کہ تجھے اُسکو
رکھنا روا نہیں ۵ اور ہیرودیس نے چاہا کہ اسے مار
ڈالے پر لوگوں سے ڈرا کیونکہ وے اُنسے نبی
جانتے تھے ۶ پر جب ہیرودیس کی سالگرہ کی خوشی ہونے
لگی ہیرودیاس کی بیٹی اُن کے درمیان ناچی اور ہیرودیس
کو خوش کیا ✻
۷ چنانچہ اُس نے قسم کھا کے وعدہ کیا کہ جو کچھ تو مانگیگی
میں تجھے دونگا ۸ تب وہ جیسا اُسکی ماں نے اُسے سکھا
رکھا تھا بولی کہ یوحنا بپتسما دینے والیکا سر تھالی
میں مجھے یہیں منگوا دے ✻
۹ تب بادشاہ دلگیر ہوا پر قسم کے اور اُن کے سبب
جو اُس کے ساتھ کھانے بیٹھے تھے اُس نے حکم کیا کہ اُسے
لا دیویں ۱۰ اور اُس نے لوگ بھیجکر قید خانے میں
اُسکا سر کٹوایا ✻
۱۱ اور اسکا سر تھالیمیں لاکر اُس لڑکی کو دیا ✻

اپنی ماپاس لے گئی ✻✻
۱۲ تب اُس کے شاگردوں نے آکے لاش اُٹھائی
اور اُسے گاڑا اور جاکے یسوع کو خبر دی ✻
۱۳ جب یسوع نے سنا وہاں سے کشتی پر بیٹھ کر
الگ ایک ویرانے مین گیا جماعتین یہہ سن کے
شہروں سے نکلین اور خشکی سے اُس کے پیچھے ہو لین
۱۴ اور یسوع نے نکل کر ایک بڑی جماعت دیکھی
اور اسے رحم آیا اور اُن مین جو بیمار تھے اُنکو
چنگا کیا ۱۵ اور جب شام ہوئی اُس کے شاگرد
اُس پاس آکے کہا کہ جگہہ ویران ہے اور دن آخر ہوا
جماعتون کو رخصت کر کہ وے بستیون مین جاکے اپنے
واسطے کھانا مول لین ✻✻
۱۶ یسوع نے اُن سے کہا انکا جانا کچھ ضرور نہین تم
انھین کھانے کو دو ✻✻
۱۷ انھون نے اُس سے کہا ہمارے پاس پانچ روٹی
اور دو مچھلیون کے سوا کچھ نہین ہے ۱۸ وہ بولا انکو
یہان میرے پاس لاؤ ۱۹ پھر اُس نے حکم کیا کہ
جماعتین گھاس پر بیٹھین تب اُن پانچ روٹیون
اور دو مچھلیون کو لیا اور آسمان کی طرف دیکھکر برکت

دی اور روٹی توڑ کے شاگردون کو اور شاگردون نے
جماعتون کو دین ٭٭
۲۰ اور وے سب کھا کے آسودہ ہوئے اور اُنھون نے
ٹکڑون سے جو بچ رہے تھے بارہ ٹوکریان بھری
اُٹھائین ٭٭
۲۱ اور وے جنھون نے کھایا تھا سیوا عورت اور
لڑکون کے پانچ ہزار مرد کے قریب تھے ٭٭
۲۲ اور اُس دم یسوع نے اپنے شاگردون کو تاکید سے
فرمایا کہ کشتی پر چڑھہ کے میرے آگے پار جاو جب
مین ان جماعتون کو رخصت کرون ۲۳ پھر آپ جماعتون کو
رخصت کر کے دعا کے لئے ایک پہاڑ پر اکیلا چڑھہ گیا
اور جب شام ہوئی وہین اکیلا رہا ۲۴ پر وہ کشتی
اُسوقت دریا کے بیچ پہنچ کر لہرون سے ڈگمگاتی تھی
کیونکہ ہوا مخالف تھی ٭٭
۲۵ اور رات کو پچھلے پہر یسوع دریا پر سیر کرتا ہوا
اُن پاس آیا ٭
۲۶ جب شاگردون نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا
وے گھبرا کے کہنے لگے یہہ بھوت ہے اور ڈر سے
چلائے ۲۷ وہین یسوع نے اُنھین کہا کہ خاطر جمع رکھو

مین ہون مت ڈرو ۲۸ پطرس نے اُسے جواب مین کہا ای
خداوند اگر توہی ہے تو مجھے فرما کہ مین پانی پر چل کے
تیرے پاس آؤن ۲۹ اُس نے کہا آ تب پطرس کشتی
سے اُتر کے پانی پر چلنے لگا کہ یسوع کے پاس جاوے
۳۰ پر جب اُس نے دیکھا کہ ہوا تیز ہے تو ڈرا اور جب
ڈوبنے لگا چلا کے کہا ای خداوند مجھے بچا ٭٭
۳۱ وونہین یسوع نے ہاتھ بڑھا کے اُسے پکڑ لیا
اور کہا ای کم اعتقاد تو کیون شک لایا ٭٭
۳۲ اور جب وے کشتی پر چڑھے تو ہوا تھم گئی ٭٭
۳۳ اور اُنھون نے جو کشتی پر تھے آ کے اُسے سجدہ کر
کہا تو سچ مچ خدا کا بیٹا ہے ٭٭
۳۴ پھر پار اُتر کے گنیصرت کے ملک مین پہنچے ٭٭
۳۵ اور وہان کے لوگون نے اُسے پہچان کے اُس
سارے آس پاس کے ملک مین شہرت دی اور سب
بیمارون کو اُس پاس لائے ۳۶ اور اُس کی منت کی
کہ فقط اُس کی پوشاک کا دامن چھو دین اور جتنون نے
چھوا بالکل چنگے ہو گئے ٭٭

٭ پندرہوان باب ٭

۱ تب یروشلم کے فقیہہ اور فریسیون نے یسوع

پاس آکے کہا ۲ تیرے شاگرد کیون بزرگون کی سنتون کو
ٹال دیتے ہین کہ روٹی کھانیکے وقت اپنے ہاتھہ نہین
دہوتے * *
۳ اُس نے اُنھین جواب مین کہا کہ تم کسواسطے اپنی
سنتون کے سبب خدا کا حکم ٹال دیتے ہو * *
۴ کیونکہ خدا نے فرمایا ہے کہ اپنے مان باپ کی
عزت کرو اور جو کوئی مان یا باپ پر لعنت بہیجے جان
سے مارا جاوے * *
۵ پر تم کہتے ہو کہ جو کوئی اپنے مان یا باپ کو کہے کہ
جو کچھہ مجھے تجھکو دینا واجب تہا سو خدا کی نذر ہوئی اور
اپنے مان یا باپ کی عزت نکرے تو کچھہ مضایقہ نہین
۶ پس تم نے اپنی سنت سے خدا کے حکم کو باطل کیا
۷ اے مکارو اشعیا نے کیا خوب تمہارے حق مین
نبوت کی * *
۸ کہ یے لوگ اپنی زبان سے میری نزدیکی ڈہونڈہتے
اور منہہ سے میری عزت کرتے ہین پر اُنکے دل
مجھہ سے دور ہین * *
۹ لیکن وے عبث میری پرستش کرتے کیونکہ تعلیم
کرنیمین انسانی حکم سناتے ہین ۱۰ پھر اُس نے جماعت

کو بلا کر اُن سے کہا سنو اور سمجھو ۱۱ کہ جو چیز منہہ مین
جاتی آدمی کو ناپاک نہین کرتی پر وہ جو منہہ سے نکلتی
آدمی کو ناپاک کرتی ہے ❋❋
۱۲ تب اُس کے شاگردون نے اُس پاس آکے اُسے کہا
کیا تو جانتا ہے کہ فروسی یہہ بات سنکر ناراض ہوئے
۱۳ اُس نے جواب مین کہا جو پودا کہ میرے باپ نے
جو آسمان پر ہے نہین لگایا جڑ سے اُکھاڑا جائگا ❋
۱۴ اُنھین جانے دو کہ وے اندھے اندھون کے راہ
دکھلانے والے ہین پھر اگر اندھا اندھے کو راہ دکھاوے
تو دونو گڑھے مین گرینگے ❋❋
۱۵ پطرس نے اُنھین جواب مین کہا وہ تمثیل ہمین سمجھا
یسوع نے کہا کیا تم بھی ابتک بے سمجھ ہو ❋❋
۱۷ اب تک تم نہین سمجھتے کہ جو کچھ منہہ مین جاتا پیت
مین پڑتا ہے اور گڑھے مین پھینکا جاتا ❋❋
۱۸ پر وے باتین جو منہہ سے نکلتین دل سے آتی ہین وے
ہی آدمی کو ناپاک کرتی ہین ۱۹ کیونکہ برے خیال خون
زناحرامکاری چوری جھوٹھی گواہی کفر دل ہی سے نکلتی
ہین ❋❋
۲۰ یہی باتین آدمی کو ناپاک کرنے والی ہین پر بن دھوئے

ہاتھہ کھانا آدمی کو ناپاک نہین کرتا ✻✻

۲۱ تب یسوع وہان سے روانہ ہوکے سور وصیدا
کی سرحدون مین گیا ۲۲ اور دیکھو ایک کنعانی عورت
وہان کی سرحد سے نکل کے اُسکو پکارتی ہوئی چلی آئی کہ ای
خداوند داؤد کے بیتے مجھہ پر رحم کر کہ میری بیتی سخت
دیوانی ہی ✻✻
۲۳ اُس نے اُسے کچھہ جواب ندیا تب اُس کے شاگردون
نے پاس آکر اُسکی منت کی کہ اُسے رخصت کر کیونکہ وہ
ہمارے پیچھے چلاتی ہی ✻✻
۲۴ اُس نے جواب مین کہا مین اسرائیل کے گھر کی کھوئی
ہوئی بھیڑون کے سوا اور کسی پاس بھیجا نہین گیا
۲۵ پر وہ آئی اور اُسے سجدہ کرکے کہا ای خداوند
میری مدد کر ۲۶ اُس نے جواب دیا مناسب نہین کہ
لڑکون کی روتی لیکر کتون کو پھینک دیجئے ۲۷ اُس نے
کہا سچ ای خداوند مگر کتے بھی جو ٹکرے اُن کے خاوندکی
میز سے گرتے کھاتے ہین ✻✻
۲۸ تب یسوع نے جواب مین اُسے کہا ای عورت تیرا
اعتقاد بڑا ہی جو چاہتی ہی تیرے لئے ہو اور اُسی
دم اُس کی بیتی چنگی ہوگئی ۲۹ پھر یسوع وہان سے روانہ

ہوکے جلیل کے دریا کے نزدیک آیا اور ایک پہاڑ پر
چڑھ کر وہاں بیٹھا ۳۰ اور بہت جماعتیں لنگڑوں
اندہوں گونگوں ٹنڈوں اور اُنکے سوا بہتیروں
کو ساتھ لیکے اُس پاس آئیں اور اُنھیں یسوع کے پانو
پر ڈالا اور اُس نے اُنھیں چنگا کیا ✻✻
۳۱ ایسا کہ جب اُن جماعتوں نے دیکھا کہ گونگے بولتے
ٹنڈے تندرست ہوتے لنگڑے چلتے اور اندہے
دیکھتے ہیں تو تعجب کیا اور اسرائیل کے خدا کی تعریف
کی ✻✻
۳۲ تب یسوع نے اپنے شاگردوں کو بلاکے کہا
کہ مجھے اُس جماعت پر رحم آتا ہے کہ تین دن
میرے ساتھ رہی اور اُنکے پاس کچھ کھانے کو
نہیں اور میں نہیں چاہتا کہ اُنھیں فاقے سے رخصت
کروں ایسا نہو کہ راہ میں کہیں ناطاقت ہو جائیں ✻
۳۳ اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا کہ اس ویرانے
میں ہم روٹیاں کہاں پاویں کہ ایسی جماعت کو
آسودہ کریں ✻✻
۳۴ تب یسوع نے اُنھیں کہا کہ تمھارے پاس کتنی
روٹیاں ہیں وے بولے سات اور کئی ایک چھوٹی

مچھلی ** **
۳۵ تب اُس نے جماعتون کو حکم کیا کہ زمین پر بیٹھ جاوین
۳۶ پھر اُن سات روٹیون اور مچھلیون کو لیکر شکر کیا اور
توڑ کر اپنے شاگردون کو دیا اور شاگردون نے لوگون کو
۳۷ اور وے سب کھا کے آسودہ ہوئے اور ٹکڑے جو
بچ رہے تھے اُنھون نے سات ٹوکریان بھر کر اُٹھائین
۳۸ اور کھانے والے سوا عورت اور لڑکون کے چار
ہزار مرد تھے ** **
۳۹ اور جماعتون کو رخصت کر کے کشتی پر چڑھا اور مجدلیہ
سرحد مین آیا ** **

سولھوان باب

۱ فریسیون اور زادوقیون نے آکے آزمایش کے
لئے اُسسے چاہا کہ ایک آسمانی نشان ہمین دکھا **
۲ اُس نے جواب مین اُنسے کہا کہ جب شام ہوتی
تم کہتے ہو کہ کل پھر کھلا ہوگا کیونکہ آسمان لال
ہے ۳ اور صبح کو کہتے کہ آج آندھی چلیگی کیونکہ آسمان
ان سرخی اور دھندلا ہے اے ریاکارو تم آسمان کی
صورت مین امتیاز کر سکتے ہو پر وقتون کی نشانیان نہین
دریافت کر سکتے ۴ اس زمانے کے بد اور حرامکار

لوگ نشان دہوندھتے ہین پر یونس نبی کے نشان کے سوا
کوئی نشان اُنہین دکھایا نہ جائیگا اور وہ انہین چھوڑ کے چلا
گیا ❊❊
۵ اور اُس کے شاگرد پار پہنچے اور روٹی ساتھہ لے نے
بھول گئے تھے ۶ یسوع نے اُنہین کہا فریسیون اور زادو
قیون کے خمیر سے خبردار اور چوکس رہو ❊❊
۷ اور وے سوچ کر آپس مین کہنے لگے اسکا یہہ سبب ہے
کہ ہم روٹی نہ لائے ۸ لیکن یسوع نے یہہ دریافت
کرکے کہا کہ ای کم اعتقادو تم اپنے دل مین کیون سوچتے
ہو کہ روٹی نلانیکے سبب سے ہے ❊❊
۹ اب تک نہین سمجھتے ہو اُن پانچ ہزار کی پانچ روٹیان نہین
یاد رکھتے اور کتنی ٹوکریان بھری اُٹھائین ❊❊
۱۰ اور نہ اُن چار ہزار کی سات روٹیان اور کہ تمنے کتنی
ٹوکریان بھر کر اُٹھائین ۱۱ یہہ تم کیون نہین سمجھتے ہو
کہ مین نے تم سے روٹی کی بابت نہین کہا کہ تم فریسیون
اور زادوقیون کے خمیر سے چوکس رہو ❊❊
۱۲ تب انھون نے معلوم کیا کہ روٹی کے خمیر سے نہین بلکہ
فریسیون اور زادوقیون کی تعلیم سے چوکس رہنے کو کہا تھا
۱۳ اور یسوع نے قیصریہ فیلبوس کی سرحدون مین آکر اپنے

شاگردون سے پوچھا کہ لوگ کیا کہتے ہین کہ مین جو ابن
آدم ہون کون ہون **
١۴ اُنھون نے کہا کہ بعضے کہتے ہین کہ تو یوحنا بپتسما
دینے والا ہی بعضے الیاس اور بعضے ارمیا یا ایک
نبیون مین سے **
١٥ اُس نے اُنھین کہا پر تم کیا کہتے ہو کہ مین کون ہون
١٦ شمعون پطرس نے جواب مین کہا تو مسیح زندہ خدا کا
بیٹا ہی **
١٧ یسوع نے جواب مین اُسے کہا اے شمعون بریونا
مبارک تو کیونکہ جسم اور خون نے نہین بلکہ میرے
باپ جو آسمان پر ہی تجھپر یہہ ظاہر کیا ١٨ مین یہہ بھی
تجھے کہتا ہون کہ تو پطرس ہی اور مین اس پتھر پر اپنی
مجلس بناؤنگا اور دوزخ کے دروازے اُسپر فتح نہ
پاوینگے ١٩ اور مین آسمان کی بادشاہت کی کنجیان تجھے
دونگا جو کچھہ تو زمین پر بند کریگا آسمان پر بند کیا جائیگا
اور جو کچھہ تو زمین پر کھولیگا آسمان پر کھولا جائیگا **
٢٠ تب اُس نے اپنے شاگردونکو حکم کیا کہ کسو سے
نہ کہنا کہ مین مسیح ہون **
٢١ اُسوقت سے یسوع اپنے شاگردونکو خبر دینے لگا

کہ ضرور ہی کہ مین اور شلیم کو جاؤن اور بزرگون اور سردار
کاہنون اور فقیہون سے بہت دکھہ اُٹھاؤن اور مارا
جاؤن اور تیسرے دن جی اُٹھون ⁂
۲۲ تب پطرس نے اُسے پکڑا اور جھنجھلا کہ کہنے لگا کہ
ای خداوند تیری سلامتی ہو یہہ تجھپر کبھی نہو گا ⁂
۲۳ پر اُس نے پھر کے پطرس سے کہا ای شیطان
مخالف میرے سامھنے سے دور ہو تو میرے لئے ٹھوکر
کھلانے والا پتھر ہی کیونکہ تو خدا کی باتون کا نہین
بلکہ آدمی کی باتون کا خیال رکھتا ہی ⁂
۲۴ تب یسوع نے اپنے شاگردون سے کہا اگر کوئی
چاہے کہ میرے پیچھے آوے تو اپنا انکار کرے اور
اپنی صلیب اُٹھائے میری پیروی کرے ⁂
۲۵ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچایا چاہے اُسے کھویگا
پر جو کوئی میرے لئے اپنی جان کھویگا اُسے پاویگا ⁂
۲۶ کیونکہ آدمی کو کیا فایدہ اگر تمام جہان حاصل کرے
اور اپنی جان کھووے پھر آدمی اپنی جان کے بدلے
کیا دے سکتا ہی ⁂
۲۷ کیونکہ ابن آدم اپنے باپ کے جلال اور اپنے
فرشتون کے ساتھہ آویگا تب ہر ایک کو اُسکے اعمال

کے موافق بدلا دیگا ۲۸ مین تُم سے سچ کہتا ہون کہ اُن مین
سے جو یہان کھڑے ہیں بعضے ہین کہ جب تک ابن آدم کو اپنی
پادشاہت مین آتے نہ دیکھ لین موت کا مزہ نہ چکھینگے *

سترہوان باب

۱ اور چھہ دن بعد یسوع پطرس اور یعقوب اور اُس کے
بھائی یوحنا کو الگ ایک اونچے پہاڑ پر لے گیا **
۲ اور اُن کے سامھنے اُس کی صورت اور ہی ہوگئی اور
اُسکا چہرہ آفتاب سا چمکا اور اُس کی پوشاک نور کی مانند سفید
ہوگئی ۳ اور دیکھو موسیٰ اور الیاس اُس سے باتین کرتے
اُنہیں دکھائی دئے ۴ تب پطرس نے یسوع سے کہا ای خداوند
ہمارے لئے یہان رہنا اچھا ہی اگر مرضی ہو تو ہم یہان
تین ڈیرہ بناوین ایک تیرے اور ایک موسیٰ اور الیاس
کے لئے **
۵ وہ یہہ کہتا ہی تھا کہ دیکھو ایک نورانی بدلی نے اُسپر
سایہ کیا اور دیکھو اُس بادل سے آواز آئی کہ یہہ میرا پیارا
بیٹا ہی جس سے مین خوش ہون تم اُس کی سنو *
۶ شاگرد یہہ سن کے منہہ کے بل گرے اور نہایت ڈر گئے
۷ تب یسوع نے آکے اُنہیں چھوا اور کہا اُٹھو مت
ڈرو ۸ اور اُنھون نے اپنی آنکھہ اُٹھا کے یسوع کے

سوا اور کسو کو نہ دیکھا ٭٭
۹ جب وے پہاڑ سے اُترتے تھے یسوع نے اُنھیں تاکید
سے فرمایا کہ جب تک ابن آدم مردون مین سے جی نہ اُٹھے
یہہ رویا کسو سے نہ کہو ٭٭
۱۰ اور اُس کے شاگردون نے اُس سے پوچھا پھر فقیہہ
کیون کہتے ہین کہ پہلے الیاس کا آنا ضرور ہی ۱۱ یسوع نے
اُنھین جواب دیا کہ الیاس البتہ پہلے آویگا اور سب چیزونکا
بندوبست کریگا ۱۲ پر مین تم سے کہتا ہون کہ الیاس تو آچکا
لیکن اُنھون نے اُسکو نہین پہچانا بلکہ جو چاہا اُس کے
ساتھہ کیا اسیطرح ابن آدم بھی اُن سے دُکھہ
اُٹھاویگا ٭٭
۱۳ تب شاگردون نے سمجھا کہ اُس نے اُنھین یوحنا بپتسما
دینے والے کی بابت کہا ٭٭
۱۴ جب وے جماعت کے پاس پہنچے ایک شخص اُس پاس
آیا اور گھٹنے ٹیک کے اُسے کہا ۱۵ ای خداوند میرے بیٹے
پر رحم کر کیونکہ وہ سِرّی ہی اور بہت دُکھہ اُٹھاتا
ہی کہ اکثر آگ مین گرتا اور اکثر پانی مین ٭٭
۱۶ اور مین تیرے شاگردون پاس لایا تھا پر وے اُسے
چنگا نکر سکے ۱۷ یسوع نے جواب مین کہا ای بے اعتقاد

اور تیز ہی قوم مین کبتک تمہارے سات رہون کب تک
تمہاری برداشت کرون اسنے یہان میرے پاس لاؤ ✻✻
١٨ تب یسوع نے دیو کو دہمکایا وہ اس سے نکل گیا اور وہ
چھوکرا اُسی گھری چنگا ہو گیا ١٩ تب شاگردون نے الگ
یسوع پاس آکے کہا ہم کیون اُسکو نکال نہ سکے ✻✻
٢٠ یسوع نے اُنھین کہا اپنی بے ایمانی کے سبب
کیونکہ مین تم سے سچ کہتا کہ اگر تمہین رائی کے دانے
برابر ایمان ہو تو اگر اس پہاڑ سے کہو کہ یہان سے وہان
چلاجا تو وہ چلا جایگا اور کوئی بات تمہارے نزدیک انہونی
ہونی نہوگی ٢١ مگر اس طرح کے دیو بغیر نماز روزہ کے نہین نکالے
جاتے ✻✻
٢٢ جب وے جلیل مین پھرا کرتے تھے یسوع نے اُنہین کہا
کہ ابن آدم لوگون کے ہاتھ مین سونپا جایگا ٢٣ اور وے
اُسے قتل کرینگے پھر وہ تیسرے دن اٹھیگا تب وے نہایت
غمگین ہوئے ✻✻
٢٤ جب وے کفرناحوم مین آئے محصول لینے والے
پاس آکے پطرس سے کہا کیا تمہارا اُستاد محصول نہین دیتا
اُس نے کہا ہان ٢٥ جب وہ گھر مین آیا تو یسوع نے اُس کے
بول نے کے پیشتر اُسے کہا کہ ای شمعون تو کیا سمجھتا ہی دنیا کے

بادشاہ محصول اور سرتاج کس سے لیتے ہین اپنے لڑکون سے
یا غیرون سے ۲۶ پطرس نے اُسے کہا غیرون سے یسوع نے
اُسے کہا پس تو لڑکے آزاد ہین ۲۷ لیکن تا کہ ہم اُنہین
ٹھوکر نکھلا دین تو جا کے دریا مین بنسی ڈال اور جو مچھلی کہ
پہلے نکلے اُسے لیجیئے اُسکا منہہ کھول تو ایک سکہ
پاوے گا اُسے لے کے میرے اور اپنے واسطے
اُنہین دے ۞۞

اٹھارہوان باب

۱ اُس وقت شاگردون نے یسوع پاس آکے پوچھا
کہ آسمان کی بادشاہت مین سب سے بڑا کون ہے ۞
۲ یسوع نے ایک چھوٹا لڑکا بلاکے اُن کے بیچ کھڑا
کیا ۳ اور کہا مین تم سے سچ کہتا ہون اگر تم نہ پھرو اور
چھوٹے لڑکون کی مانند نہ ہو تو آسمان کی بادشاہت
مین ہرگز داخل نہوگے ۴ پس جو کوئی آپ کو اِس
بچے کی مانند چھوٹا جانے وہی آسمان کی بادشاہت
مین سب سے بڑا ہے ۵ اور جو کوئی ایسے بچے کی میرے
نام پر خاطرداری کرے میری خاطرداری کرتا ہے
۶ پر جو کوئی ان چھوٹون مین سے جو مجھپر ایمان لاتے ہین
ایک کو ٹھوکر کھلا دے تو اُس کے لئے یہہ بہتر تھا کہ ایک

چکی کا پاٹ اس کے گلے مین باندہا جاتا اور وہ بیچ سمندر
مین ڈبایا جاتا ۷ ٹھوکر کھلانے والی چیزون کے سبب دنیا
پر افسوس ہے کہ ٹھوکر کھلانے والی چیزون کا آنا ضرور
پر افسوس اُس شخص پر جس کے سبب ٹھوکر لگے ۸ اگر تیرا
ہاتھہ یا پانو تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے کاٹ ڈال اور اپنے
پاس سے پھینک دے کہ لنگڑا یا ٹنڈا ہوکر زندگی مین داخل
ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھہ یا دو پانو ہوتے تجھے
ہمیشہ کی آگ مین ڈالا جاوے ۹ اور اگر تیری آنکھہ تجھے
ٹھوکر کھلاوے اُسے نکال ڈال اور اپنے پاس سے پھینک
دے کیونکہ کانا ہوکر زندگی مین داخل ہونا تیرے لئے
اُس سے بہتر ہے کہ تیری دو آنکھہ ہوتے اور تو جہنم کی آگ مین
ڈالا جاوے ۱۰ خبردار اِن چھوٹون مین سے کسو کو ناچیز نہ جانو
کیونکہ مین تم سے کہتا ہون کہ آسمان پر اُن کے فرشتے
میرے آسمانی باپ کا منہہ ہمیشہ دیکھتے ہین ۱۱ کیونکہ ابن
آدم آیا ہے کہ کھوئے ہوؤن کو ڈھونڈکے بچا دے ۱۲
تم کیا سمجھتے ہو اگر کسی شخص کے پاس سو بھیڑ ہون اور اُن
مین سے ایک کھو جاوے کیا وہ ننانوے کو پہاڑون پر
چھوڑ کے اُس کھوئی ہوئی کو جا کر نہ ڈھونڈہیگا ۱۳ اور
اگر ایسا ہو کہ اسے پاوے مین تم سے سچ کہتا ہون کہ وہ

اُس کے سبب اُن ننانوے سے جو کھو نہ گئی تھیں زیادہ
خوش ہوگا ۱۴ اسیطرح تمہارے باپ کی جو آسمان
پر ہے مرضی نہیں کہ ان چھوٹون مین سے کوئی ہلاک ہووے
۱۵ پھر اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے جا اور اسے اکیلے مین
سمجھا اگر وہ تیری سنے تو تو نے اپنے بھائی کو پایا ۱۶ اگر
وہ نہ سنے تو ایک یا دو شخص اپنے ساتھ لے تاکہ ہر ایک
بات دو یا تین گواہون کے منہہ سے ثابت ہو ۱۷ اگر
وہ اُن کی نہ مانے تو مجلس سے کہہ اگر وہ مجلس کی بھی نہ مانے
تو اسکو غیر قوم مین سے ایک بیدین اور محصول لینے والے
کی مانند جان ۱۸ مین تم سے سچ کہتا ہون جو کچھ تم زمین پر
باندھوگے آسمان پر باندھا جائیگا اور جو کچھ تم زمین پر
کھولوگے آسمان پر کھولا جائیگا ۱۹ پھر مین تم سے کہتا ہون
اگر تم مین سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لئے ملکر دعا
مانگین وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے
اُن کے لئے ہوگی ۲۰ کیونکہ جہان کہین دو یا تین میرے
نام پر اکٹھے ہون وہان مین اُن کے بیچ ہون ۲۱ تب پطرس
نے اُس پاس آکے کہا اے خداوند اگر میرا بھائی
میرا گناہ کرے تو مین اسے کتنے مرتبہ معاف کرون
سات مرتبے تک ۲۲ یسوع نے اُسے کہا کہ مین

تجھے سات مرتبے تک نہیں بلکہ ستر کے سات مرتبے
تک ۲۳ اِس لئے کہ آسمان کی بادشاہت ایک بادشاہ
کی مانند ہے جس نے اپنے نوکروں سے حساب لینا چاہا
۲۴ جب حساب لینے لگا ایک کو اُس پاس لائے
جس سے اُسکو دس ہزار توڑے پانے تھے ۲۵ پر اِسوا
کہ اُس پاس کچھہ ادا کرنے کو نہ تھا اُسکے خاوند نے حکم
کیا کہ وہ اور اُس کی جورو اور اُسکے بال بچے اور
جو کچھہ اُسکا ہو بیچا جاوے اور قرض بھر لیا جاوے *
۲۶ تب اُس نوکر نے گرکے اُسے سجدہ کرکے کہا
ای خداوند صبر کر کہ میں تیرا سارا قرض ادا کروں‌گا ۲۷
اُس نوکر کے صاحب کو رحم آیا اور اُسے چھوڑکر
قرض اُسے بخش دیا ۲۸ اُس نوکر نے نکلکے اپنے
ساتھہ کے نوکروں میں سے ایک کو پایا جس پر اُس کے
سو دینار آتے تھے اُس نے اُسکو پکڑکر اُسکا گلا
گھونٹا اور کہا جو میرا نکلتا ہے سو مجھے دے ۲۹ تب اُسکے
ساتھہ کا نوکر اُس کے پانوں پڑا اور اُس کی منت کرکے
کہا صبر کر کہ میں سب ادا کروں‌گا ۳۰ پر اُس نے نہ مانا
بلکہ جاکے اُسے قید خانے میں ڈالا کہ جبتک قرض
ادا نہ کرے قید رہے ۳۱ اُس کے ساتھہ کے نوکر یہہ

ماجرا دیکھکے نہایت غمگین ہوئے اور آکر اپنے خاوند سے
تمام احوال بیان کیا ۳۲ تب اُس کے خاوندنے اُسے
بلاکر اُسے کہا کہ ای برے نوکر جو ہنین تونے میری
منت کی تو سب قرض بخش دیا ۳۳ تو کیا لازم نہ تھا کہ
جیسا مین نے تجھپر رحم کیا تو بھی اپنے ہمخدمت پر رحم
کرتا ۳۴ سو اُس کے خاوندنے غصہ ہوکے اُسکو جلادون
کے حوالے کیا کہ جبتک قرض ادا نکرے اذیت پہنچے
۳۵ اسیطرح میرا آسمانی باپ بھی تم سے کریگا اگر ہر ایک
تم مین سے اپنے بھائیون کے قصور دل سے معاف
نکریگا ** *

انیسوان باب

۱ اور یون ہوا کہ یسوع جب اُس کلام کو تمام کرچکا جلیل
سے روانہ ہوا اور اردن کے پار یہودیہ کی سرحد مین
آیا ۲ اور بہت جماعتین اُس کے پیچھے ہولین اور اُس نے
اُنہیں وہان چنگا کیا ۳ اور فریسی اُس کی آزمایش کے لیے
اُس پاس آئے اور اُسے کہا کیا روا ہی کہ آدمی ہر ایک
سبب سے اپنی جورو کو چھوڑ دیوے ۴ اُس نے جواب
مین اُن سے کہا کیا تم نے نہین پڑھا کہ اُنہیں پیدا کرنے والے
نے شروع مین ایکہی مرد اور ایکہی عورت بنائی **

۵ اور فرمایا کہ اِس لئے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑیگا
اور اپنی جورو سے ملا رہیگا اور وے دونو ایک تن
ہونگے ۶ اِس لئے اب وے دو نہیں بلکہ ایک تن
ہیں پس جسے خدا نے جوڑا اُسے آدمی نہ توڑے *
۷ اُنھوں نے اُسے کہا پھر موسی نے کیوں حکم دیا کہ
طلاق نامہ اُسے دیکے چھوڑ دے ۸ اُس نے اُن سے
کہا موسی نے تمہاری سخت دلی کے سبب تمکو اپنی جوروؤنکو
چھوڑ دینے کی پروانگی دی پر شروع سے ایسا نہ تھا ۹
اور میں تم سے کہتا ہوں جو کوئی اپنی جورو کو سوا زنا کے
اور سبب سے چھوڑ دے اور دوسرے سے بیاہ کرے زنا
کرتا ہے اور جو اُس چھوڑی گئی عورت کو بیاہے زنا کرتا ہے
۱۰ اُس کے شاگردوں نے اُسے کہا اگر آدمی کا حال جورو سے
یہہ ہے تو جورو کرنا اچھا نہیں ۱۱ اُس نے اُن سے کہا کہ
سب اِس بات پر عمل نہیں کر سکتے مگر وے جنہیں دیا گیا
۱۲ کیونکہ بعضے خوجے ہیں جو ماں کے پیٹ ہی سے ایسا
پیدا ہوئے اور بعضے خوجے ہیں جنہیں لوگوں نے خوجہ بنایا
اور بعضے خوجے ہیں جنہوں نے آسمان کی بادشاہت کے
لئے آپ کو خوجہ بنایا جو اُسپر عمل کر سکتا ہے کرے *
۱۳ تب لوگ چھوٹے لڑکوں کو اُس پاس لائے کہ وہ اُن

ہاتھ رکھے اور دعا کرے پر شاگردوں نے اُنھیں ڈانٹا
۱۴ یسوع نے اُن سے کہا کہ لڑکوں کو چھوڑ دو اور اُنھیں
میرے پاس آنے سے منع نکرو کیونکہ آسمان کی پادشاہت
ایسوں ہی کی ہے ۱۵ اور اُس نے اپنا ہاتھ اُنپر رکھا و
وہاں سے روانہ ہوا ۱۶ اور دیکھو ایک نے آکے اُس سے
کہا اَی اچھے استاد مین کونسا اچھا کام کروں کہ
ہمیشہ کی زندگی پاؤں ۱۷ اُس نے اُسے کہا تو کیوں مجھے
اچھا کہتا ہے اچھا تو کوئی نہین مگر ایک یعنے خدا پر اگر
تو زندگی مین داخل ہوا چاہے تو حکموں پر عمل کر ۱۸ اُس نے
اُسے کہا کون سے حکم یسوع نے اُسے کہا یہ کہ تو خون نکر
زنا نکر چوری نکر جھوٹی گواہی ندے ۱۹ اپنے ماں باپ کی
عزت کر اور اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو ۲۰ اُس
جوان نے اُسے کہا یہ سب مین لڑکپن سے مانتا آیا اب مجھے کیا
باقی ہے ۲۱ یسوع نے اُسے کہا اگر تو کامل ہوا چاہے تو
جاکے سب کچھ جو تیرا ہے بیچ ڈال اور محتاجوں کو دے کہ
تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا تب آکر میرے پیچھے ہو لے ۲۲
وہ جوان یہہ سنکر غمگین چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا
۲۳ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ مین تم سے
سچ کہتا ہوں کہ دولتمند کو آسمان کی پادشاہت مین

داخل ہونا مشکل ہی ۲۴ بلکہ مین تم سے کہتا ہون کہ اونٹ
کا سوئی کے ناکے سے گذر جانا اسے آسان ہی کہ ایک دولتمند
خدا کی بادشاہت مین داخل ہو ۲۵ جب اُس کے شاگردون
نے یہہ سنا تو نہایت حیران ہوکے بولے پھر کون نجات
پا سکتا ہی ۲۶ یسوع نے اُن کی طرف دیکھکے اُن سے
کہا یہہ آدمیون سے نہین ہو سکتا پر خدا سے سب کچھہ ہو
سکتا ہی ۲۷ تب پطرس نے جواب مین اسے کہا دیکھہ
ہم نے سب کچھہ چھوڑا اور تیرے پیچھے ہو لئے پس ہم کو
کیا ملیگا ۲۸ یسوع نے کہا مین تم سے سچ کہتا ہون کہ تم جو
میرے پیچھے ہو لئے نئی پیدایش مین جب ابن آدم اپنے
جلال کے تخت پر بیٹھیگا تم بھی بارہ تختون پر بیٹھوگے اور
اسرائیل کے بارہ گھرانے کی عدالت کروگے ۲۹ اور جس نے
گھر یا بھائی یا بہن یا مان باپ یا جورو یا بال بچون یا زمین
کو میرے نام پر چھوڑا وہ سو گنا پاویگا اور ہمیشہ کی زندگی
کا وارث ہوگا ۳۰ پر بہت سے جو پہلے ہین پچھلے ہو جاینگے
اور جو پچھلے ہین پہلے ہونگے **

بیسوان باب

۱ اس لئے کہ آسمان کی بادشاہت اُس گھر والے
کی مانند ہی جو تڑکے باہر نکلا تاکہ اپنے انگور کے باغ

مین مزدور لگا وے ۲ اور اُس نے ایک ایک دینار مزدورون کا روزینہ
مقرر کرکے اُنہین اپنے انگور کے باغ مین بھیجا ***
۳ اور اُس نے پہر دن چڑہے باہر جاکے اورون کو
بازار مین بیکار کھڑے دیکھا ۴ اور اُن سے کہا تم بھی
انگور کے باغ مین جاؤ جو کچھ واجبی ہے تمہین دونگا سو
وے گئے ۵ پھر اُس نے دوپہر اور تیسرے پہر کو باہر
جاکے ویسا ہی کیا ۶ ایک گھنٹا دن رہتے پھر باہر جاکے
اورون کو بیکار کھڑے پایا اور اُن سے کہا تم کیون یہان تمام
دن بیکار کھڑے رہتے ہو ۷ انہون نے اُسے کہا اس لیئے
کہ کسی نے ہمکو مزدوری پر نہین لگایا اُس نے انھین کہا تم
بھی انگور کے باغ مین جاؤ اور جو کچھ واجبی ہے پاؤگے ۸ جب
شام ہوئی انگور کے باغ کے مالک نے اپنے کارندے
سے کہا مزدورون کو بلا اور پچھلون سے لیکے پہلون تک
اُن کی مزدوری دے ۹ جب وے جنھون نے گھنٹے بھر کام
کیا تھا آئے تو ایک ایک دینار پایا ۱۰ جب اگلے آئے
اُنھین یہہ گمان تھا کہ ہم زیادہ پاوینگے پر انھون نے بھی
ایک ایک دینار پایا ۱۱ جب اُنھون نے یہہ پایا تو گھر کے
مالک پر کُڑکُڑائے اور کہا ۱۲ پچھلون نے ایک ہی گھنٹے
کام کیا اور تو نے اُنھین ہمارے برابر کر دیا جو ہمنے جنھون

سنے تمام دن کی محنت اور دھوب سہی ۱۳ اس نے اُن
مین سے ایک کو جواب مین کہا ای میان مین تجھپر ظلم نہین
کرتا کیا تو ایک دینار پر مجھسے راضی نہ تھا ۱۴ تو اپنا لے
اور چلا جا پر مین جتنا تجھے دیتا ہون پچھلے کو بھی دونگا
۱۵ کیا روا نہین کہ اپنے مال سے جو چاہون سو کرون
کیا تو اس لئے بری نظر سے دیکھتا ہی کہ مین نیک ہون
۱۶ اسیطرح پچھلے پہلے ہونگے اور پہلے پچھلے کیونکہ
بہت سے بلائے گئے پر چنے ہوئے تھوڑے ہین ۱۷ اور جب
یسوع اورشلیم کو جاتا تھا راہ مین بارہ شاگردون کو الگ
لیجاکے اُن سے کہا ۱۸ دیکھو ہم اورشلیم کو جاتے ہین اور ابن
آدم سردار کاہن اور فقیہون کے ہاتھ مین سونپا جایگا اور وی اسکے
قتل کا حکم دینگے ۱۹ اور اُسے غیر قومون کے حوالے کرینگے
کہ ٹھٹھون مین اڑادین اور کوڑے مارین اور صلیب پر کھینچین
پر وہ تیسرے دن پھر جی اُٹھیگا ۲۰ تب زبدی کے بیٹون کی
ما اپنے بیٹون کو لیکے اُس پاس آئی اور اُسے سجدہ کرکے
چاہا کہ اُس سے کچھ عرض کرے ۲۱ اُس نے اسے کہا تو
کیا چاہتی ہی وہ بولی فرما کہ میرے دونون بیٹے تیری
بادشاہت مین ایک تیری دہنی دوسرا تیری بائین طرف بیٹھے
۲۲ یسوع نے جواب مین کہا تم نہین جانتے کہ کیا مانگتے ہو

کیا وہ پیالہ جو مین پینے پر ہون پی سکتے ہو اور وہ بپتسما جو
مین پاتا ہون تم پا سکتے وے بولے ہم سکتے ہین ۲۳ اُس نے
اُن سے کہا تم البتہ میرا پیالہ پیوگے اور وہ بپتسما جو مین پاتا
ہون پاوگے لیکن میری دہنی اور میری بائین طرف بیٹھنا میرے
اختیار مین نہین کہ کسی کو دون مگر انکو جن کے لئے میرے
باپ نے مقرر کیا ۲۴ اور جب اُن دسون نے یہہ سنا اُن دو
بھائیون پر غصے ہوئے ۲۵ تب یسوع نے اُنھین بلا کے کہا کہ
تم جانتے ہو کہ غیر قومون کے حاکم اُنپر حکومت جتاتے اور اختیار
والے اُنپر اپنا اختیار دکھاتے ہین ۲۶ پر تم مین ایسا نہوگا
بلکہ جو تم مین بڑا ہوا چاہے تمھارا خادم ہو ۲۷ اور جو تم مین سردار
بنا چاہے تمھارا بندہ ہو ۲۸ چنانچہ ابن آدم بھی اس لئے نہین
آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیرون
کے لئے فدیہ مین دے ۲۹ جب وے یریحو سے روانہ ہونے
لگے بڑی جماعت اُس کے پیچھے ہولی ۳۰ اور دیکھو دو اندھے
جو راہ کے کنارے بیٹھے تھے جب سنا کہ یسوع چلا جاتا ہے
پکارنے لگے کہ اے خداوند داؤد کے بیٹے ہمپر رحم کر*
۳۱ پر اُس جماعت نے اُنھین ڈانٹا کہ چپ رہین لیکن وے
اور بھی چلائے کہ اے خداوند داؤد کے بیٹے ہمپر رحم کر
۳۲ تب یسوع کھڑا رہا اور اُنھین بلا کے کہا تم کیا چاہتے

ہو کہ مین تمہارے لئے کرون ۳۳ انہون نے اُسے کہا کہ اے
خداوند ہماری آنکھین کھل جائین ۳۴ یسوع کو رحم آیا اور
اُس نے اُنکی آنکھون کو چھوا اور وہی اسیدم دیکھنے لگے
اور اُس کے پیچھے ہولئے *

اکیسوان باب

۱ اور جب وے اورشلیم کے نزدیک پہنچکے بیت فگا مین
زیتون کے پہار پاس آئے تب یسوع نے دو شاگردون
کو یہہ کہکے بھیجا ۲ کہ سامھنے کی بستی مین جاو اور وہین
ایک گدہی بندہی اور اس کے ساتھہ ایک بچہ پاوگے
کہول کے میرے پاس لاو ۳ اور اگر کوئی تم کو کچھہ کہے تو کہیو
کہ خداوند کو یے درکار ہین کہ وہ اسیدم اُنھین بھیج دیگا
۴ یہہ سب کچھہ ہوا تاکہ جو نبی کی معرفت کہا گیا پورا ہو *
۵ کہ صیہون کی بیٹی سے کہو کہ دیکھہ تیرا بادشاہ فروتنی سے
گدہی پر بلکہ لادو گدہی کے بچے پر سوار تجھہ پاس آتا ہے
۶ سو شاگردون نے جاکے جیسا یسوع نے اُنھین فرمایا
تھا بجا لائے ۷ اور اس گدہی کو بچے سمیت لائے اور اپنے
کپڑے اُنپر ڈالکے اُسے اُن پر بٹھلایا ۸ اور ایک بڑی
جماعت نے اپنے کپڑے رستے مین بچھائے اور کتنون نے
درختون کی ڈالیان کاٹکے راہ مین پھیلائین * *

۹ اور جماعتیں جو اُسکے آگے پیچھے چلی جاتی تھیں پکار کے
کہتی تھیں داؤد کے بیٹے کو ہوشعنا مبارک وہ جو خداوند کے
نام پر آتا ہے اُسے آسمان پر ہوشعنا ٭
۱۰ اور جب وہ اورشلیم میں پہنچا سارے شہر میں غل مچا اور
کہنے لگے کہ یہہ کون ہے ۱۱ جماعتوں نے کہا کہ یہہ جلیل کے
ناصرہ کا یسوع نبی ہے ۱۲ اور یسوع خدا کی ہیکل میں گیا اور اُن
سب کو جو ہیکل میں خرید فروخت کر رہے تھے نکال دیا اور صرافوں
کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں ۱۳ اور اُن سے کہا
یہہ لکھا ہے کہ میرا گھر بندگی کا گھر کہلاویگا پر تم نے اسے چوروں کا کھوہ
بنایا ۱۴ اور اندہے لنگڑے ہیکل میں اُس پاس آئے اور اُسنے اُنہیں چنگا کیا ۱۵ اور جب
سردار کاہنوں اور فقیہوں نے کراماتوں کو جو اُسنے دکھائیں
اور لڑکوں کو ہیکل میں پکارتے اور داؤد کے بیٹے کو ہوشعنا کہتے دیکھا
تو غصہ ہوئے ۱۶ اور اُسے کہا تو سنتا ہے کہ یہے کیا کہتے ہیں یسوع نے
اُنہیں کہا ہاں کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ بچوں اور شیرخواروں کے
منہہ سے تو نے پوری تعریف کروائی ۱۷ پھر وہ اُنہیں چھوڑ کر
شہر کے باہر بیت عنیا میں گیا اور وہاں رات بتائی
۱۸ اور جب صبح کو شہر میں جانے لگا اُسے بھوکھ لگی ۱۹
تب انجیر کا ایک درخت راہ کے کنارے دیکھہ کر اُس پاس
گیا اور جب پتوں کے سوا اُس میں کچھہ نہ پایا تو کہا اب

سے تجھہ مین کبھو پھل نہ لگیو وہین انجیر کا درخت سوکھہ گیا *
۲۰ اور شاگردون نے یہہ دیکھکر تعجب کیا اور کہا کہ یہہ
انجیر کا درخت کیا ہی جلد سوکھہ گیا ۲۱ یسوع نے جواب
مین اُنھین کہا مین تم سے سچ کہتا ہون کہ اگر تم یقین کرو
اور شک نہ لاؤ تو صرف یہی نہ کروگے جو انجیر کے درخت
پر ہوا بلکہ اگر اُس پہار سے کہوگے ٹل کر دریا مین جا گر تو ویساہی
ہوگا ۲۲ اور کچھہ دعا مین ایمان سے مانگوگے سو پاوگے
۲۳ جب وہ ہیکل مین تعلیم دیتا تھا سردار کاہن اور قوم کے بزرگون
نے اُس پاس اسکے کہا تو کس اختیار سے یہہ کرتا ہے
اور کس نے تجھے یہہ اختیار دیا ۲۴ تب یسوع نے جواب
مین اُنھین کہا مین بھی تم سے ایک بات پوچھون اگر بتاو
تو مین بھی تمھین بتاؤن کہ یہہ کس اختیار سے کرتا ہون
۲۵ یوحنا کا بپتسما کہان سے تھا آسمان یا آدمیون سے وے
اپنے دل مین سوچنے لگے کہ اگر ہم کہین آسمان سے
تو وہ ہم سے کہیگا پھر تم نے اُسے کیون نہ مانا ۲۶ اور اگر
ہم کہین کہ آدمیون سے تو جماعت سے ڈرتے ہین کیونکہ
سب یوحنا کو نبی جانتے ہین ۲۷ تب اُنھون نے جواب
مین یسوع کو کہا ہم نہین جانتے اُس نے اُن سے کہا مین
بھی تمھین نہین بتاتا کہ کس اختیار سے یہہ کرتا ہون *

٢٨ کیون تم کیا سمجھتے ہو ایک آدمی کے دو بیٹے تھے اُس نے
بڑے پاس جا کے کہا بیٹا جا آج میرے انگور کے باغ مین کام
کر ٢٩ اُس نے جواب مین کہا میرا جی چاہتا نہین مگر پیچھے پچتا کے
گیا ٣٠ پھر چھوٹے پاس جا کر وہی کہا اُس نے جواب مین کہا
صاحب مین چلا پر نگیا ٣١ اُن دونون مین سے کون اپنے باپ
کی مرضی پر چلا بولے بڑا یسوع نے اُن سے کہا مین تم سے سچ
کہتا ہون کہ محصول لینے والے اور کسبیان تم سے پہلے خدا
کی بادشاہت مین داخل ہوتی ہین ٣٢ کیونکہ یوحنا راستی
کی راہ سے تم پاس آیا اور تم نے اُس کی نمانی پر محصول لینے
والے اور کسبیون نے اُس کی مانی تم یہہ دیکھکے پیچھے
بھی نہ پچھتائے کہ اُس کی مانتے ٣٣ ایک اور تمثیل سنو
ایک گھر کا مالک تھا اُس نے انگور کا باغ لگایا اس کے
چارون طرف روندھا اور اس کے بیچ مین کھودکے کولھو
گاڑا اور برج بنایا اور اُسے باغبانون کو سونپ کے
آپ سفر کو گیا ٣٤ اور جب میوے کا موسم قریب
آیا اُس نے اپنے نوکرون کو باغبانون پاس بھیجا کہ اسکا
پھل لاوین ٣٥ پر اُن باغبانون نے اُس کی نوکرون کو
پکڑ کے ایک کو پیٹا اور ایک کو مار ڈالا اور ایک کو
پتھراو کیا ٣٦ پھر اُس نے اور نوکر جو پہلون سے بڑھ کر تھے

بھیجا اُنھون نے اُن کے ساتھ بھی ویساہی کیا ۳۷ آخر اُس نے
اپنے بیٹے کو اُن پاس یہہ کہکر بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے
دبینگے ۳۸ لیکن جب باغبانون نے اُس کے بیٹے کو دیکھا آپس
مین کہنے لگے کہ وارث یہی ہے آؤ اُسے مار ڈالین کہ میراث
ہماری ہو جائے ۳۹ اور اُسے پکڑکے باغ کے باہر لیجاکر قتل
کیا ۴۰ جب باغ کا مالک آویگا تو اُن باغبانون کے ساتھ
کیا کریگا ۴۱ وے بولے اُن بدونکو بری طرح مار ڈالیگا
اور انگور کا باغ اور باغبانون کو سونپیگا جو اُسے موسم
پر میوے پہنچا دین ۴۲ یسوع نے اُنہین کہا کیا تم نے کتابون مین
کبھی نہین پڑھا کہ جس پتھر کو راجگیرون نے ناپسند کیا وہی
کونے کا سرا ہوا یہہ خداوند کی طرف سے ہے اور ہماری
نظرون مین عجیب ہے ۴۳ اس لئے مین تم سے کہتا ہون کہ
خدا کی بادشاہت تم سے لیجائیگی اور ایک قوم کو جو اُس کے
میوے لاوے دیجائیگی ۴۴ اور جو اُس پتھر پر گریگا
چور ہو جائیگا اور جس پر وہ گریگا اُسے پیس ڈالیگا *
۴۵ جب سردار کاہن اور فریسیون نے اُس کی یہہ تمثیل
سُنی تو سمجھ گئے کہ ہمارے ہی حق مین کہتا ہے ۴۶ اور
اُنھون نے چاہا کہ اُسے پکڑلین پر لوگون سے ڈرے کیونکہ
وے اُسے نبی جانتے تھے * * *

بائیسوان باب

۱ یسوع پھر اُنھین تمثیلون مین کہنے لگا ۲ کہ آسمان
کی پادشاہت اُس پادشاہت کی مانند ہی جس نے
اپنے بیٹے کا بیاہ کیا ۳ اور اُس نے اپنے نوکرون کو
بھیجا کہ مہمانون کو بیاہ مین بلادین پر اُنھون نے نہ چاہا کہ
آوین ۴ پھر اُس نے اور نوکرون کو یہہ کہکے بھیجا کہ
مہمانون سے کہو کہ مین نے کھانا تیار کیا میرے بیل اور
موٹے ہوئے جانور ذبح ہوئے اور سب کچھہ تیار ہی
بیاہ مین آو ۵ پر وے کچھہ خیال نلاکر چلے گئے ایک
اپنی کھیت اور دوسرا اپنی سوداگری کو **
۶ اور باقیون نے اُس کے نوکرون کو پکڑکے بیعزت
کیا اور مار ڈالا ۷ تب پادشاہ سنکر غصہ ہوا اور اپنی
فوج بھیج کے اُن خونیون کو مار ڈالا اور اُنکا شہر پھونک
دیا ۸ پھر اُس نے اپنے چاکرون سے کہا بیاہ کی تیاری
تو موجود ہی پر وے جنکو بلایا نالایق تھے ۹ پس تم
سڑکون پر جاو اور جتنے تمھین ملین بیاہ مین بلاو **
۱۰ سو اُن نوکرون نے رستون پر جاکے بھلے برے
جو اُنھین ملے سب کو جمع کیا اور بیاہ کا گھر مہمانون
سے بھر گیا ۱۱ جب پادشاہ مہمانون کو دیکھنے اندر آیا اُس نے وہان

ایک آدمی کو دیکھا جو شادی کا لباس پہنے نہ تھا ۱۲ او
اسے کہا ای میان تو شادی کے کپڑے پہنے بغیر یہان
کیون آیا اُس کی زبان بند ہو گئی ۱۳ تب پادشاہ نے
نوکرون کو کہا اُس کے ہاتھہ پیر باندہ کے اسے لیجاو
اور باہر اندھیرے مین ڈال دو وہان رونا اور دانت
پیسنا ہوگا ۱۴ کیونکہ بلائے گئے بہت ہین پر چنے
تھوڑے ***
۱۵ تب فریسیون نے جاکر صلاح کی کہ اسے کیونکر
اس کی باتون مین پھنسا دین ۱۶ سو انھون نے اپنے
شاگردون کو ہیرودیسیون کے ساتھہ اس پاس بھیجا
کہ اس سے کہین ای استاد ہم جانتے ہین کہ تو سچا
ہی اور سچائی سے خدا کی راہ بتاتا اور کسی کی کچھہ پروا
نہین رکھتا کیونکہ تو آدمیون کے ظاہر حال پر نظر نہین
کرتا ۱۷ پس ہم سے کہہ تو کیا خیال کرتا ہی قیصر کو جزیہ
دینا روا ہی یا نہین ۱۸ پر یسوع نے انکی شرارت
سمجھہ کے کہا ای مکارو مجھے کیون آزماتے ہو ***
۱۹ جزیہ کا سکہ مجھے دکھاو وے ایک دینار اس پر
لائے ۲۰ تب اُس نے اُن سے کہا یہہ صورت
اور سکہ کسکا ہی ۲۱ انھون نے اُس سے کہا قیصر کا ***

۲۱ پھر اُس نے اُن سے کہا پس جو چیزین قیصر کی ہین قیصر کو
اور جو خدا کی ہین خدا کو دو ۲۲ انھون نے یہہ سنکر
تعجب کیا اور اُسے چھوڑکر چلے گئے ۲۳ اُسی دن زادوقی
جو قیامت کے منکر ہین اُس پاس آئے اور اُس سے
سوال کیا ۲۴ کہ ای اُستاد موسیٰ نے کہا ہے جب
کوئی بے اولاد مرجاوے تو اُسکا بھائی اُس کی جورو کو
بیاہ لے تاکہ اپنے بھائی کے لئے نسل جاری کرے
۲۵ سو ہمارے درمیان سات بھائی تھے پہلا بیاہ کرکے
مرگیا اور اُس سبب کہ اُس کی اولاد نہ تھی اپنی جورو
اپنے بھائی کے واسطے چھوڑ گیا ۲۶ یونہی دوسرا اور
تیسرا بھی ساتوین تک ۲۷ سب کے بعد وہ عورت
بھی مرگئی ۲۸ پس وہ قیامت کے دن اُن ساتون مین
سے کس کی جورو ہوگی کیونکہ سب نے اُس سے
بیاہ کیا تھا ۲۹ یسوع نے جواب مین اُن سے کہا تم کتابون
اور خدا کی قدرت کو نہ سمجھکر غلطی کرتے ہو
۳۰ کیونکہ قیامت مین لوگ نہ بیاہ کرتے نہ بیاہے
جاتے ہین بلکہ آسمان پر خدا کے فرشتون کی مانند
ہین ۳۱ اور مردون کے جی اُٹھنے کی بابت خدا نے
جو تمھین فرمایا کیا وہ تمنے نہین پڑھا ۳۲ کہ مین ابراہام

کا خدا اور اسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہون خدا مردون کا
نہین بلکہ زندون کا خدا ہی **
۳۳ جماعتین یہہ سنکر اس کی نصیحت سے دنگ ہوگیئن
۳۴ جب فریسیون نے سنا کہ اُس نے زادوقیون کا منہہ
بند کیا وے جمع ہوئے ۳۵ اور اُن مین سے ایک شریعت
سکھلانے والے نے اسے ازمانے کے لئے یہہ پوچھا *
۳۶ کہ ای استاد شرع مین بڑا حکم کون ہی *
۳۷ یسوع نے اسے کہا خداوند کو جو تیرا خدا ہی
اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری
سمجھہ سے پیار کر ۳۸ پہلا اور بڑا حکم یہی ہی ۳۹ اور
دوسرا اس کی مانند ہی کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا پیار
کر جیسا آپ کو ۴۰ انھین دو حکمون سے ساری شریع
اور سب نبی علاقہ رکھتے ہین ۴۱ جب فریسی جمع تھے
یسوع نے ان سے پوچھا ۴۲ کہ مسیح کے حق مین تمھارا
کیا گمان ہی وہ کسکا بیٹا ہی وے بولے داؤد کا
۴۳ اُس نے اُن سے کہا پھر داؤد روح کے بتانے سے
کیون کر اسے خداوند کہتا ہی ۴۴ کہ خداوند نے میرے
خداوند کو کہا کہ جبتک مین تیرے دشمنون کو تیرے
پانو کی چوکی نہ کردون تو میرے دہنے بیٹھہ ۴۵ پس جب

داؤد اسکو خداوند کہتا ہے تو اُسکا بیٹا کیونکر ٹھہرا
۴۶ پر کوئی اُس کے جواب میں ایک بات نہ بول
سکا اور اس دن سے کسیکا ہیاو نہ پڑا کہ اُس سے
پھر کچھ سوال کرے ✻✻

تئیسواں باب

۱ تب یسوع جماعتوں اور اپنے شاگردوں سے کہنے
لگا ۲ کہ فقیہ اور فریسی موسیٰ کی گدی پر بیٹھتے ہیں ✻
۳ اس لئے جو کچھ وے تمہیں ماننے کو کہیں مانو اور
عمل میں لاؤ لیکن اُن کے سے کام نکرو کیونکہ وے
کہتے ہیں پر کرتے نہیں ۴ کہ وے بھاری بوجھ جسکا
اٹھانا مشکل ہے باندھتے اور لوگوں کے کاندھوں
پر رکھتے ہیں پر آپ انھیں اپنی ایک انگلی لگانا نہیں
چاہتے ۵ وے اپنے سب کام لوگوں کے دکھانے
کو کرتے ہیں اپنے تعویز چوڑے اور اپنے جبوں کے
دامن لنبے بناتے ہیں ۶ اور مہمانیوں میں صدر جگہہ اور
اور عبادت خانوں میں پہلی کرسی ۷ اور بازاروں
میں سلام اور یہہ کہ لوگ انہیں ربّی ربّی کہیں چاہتے
ہیں ۸ پر تم ربی نہ کہلاؤ کیونکہ تمہارا اُستاد ایک
ہے یعنی مسیح اور تم سب بھائی ہو ✻✻

اور زمین پر کسو کو اپنا باپ مت کہو کیونکہ تمہارا
ایک ہی باپ ہے جو آسمان پر ہے ۱۰ اور نہ تم ہادی کہلاؤ
کیونکہ تمہارا ہادی ایک ہے یعنے مسیح ۱۱ بلکہ جو تم میں
بڑا ہے تمہارا خادم ہوگا ۱۲ اور جو آپ کو بڑا جانیگا چھوٹا
کیا جائیگا اور جو چھوٹا سمجھیگا سو بڑا کیا جائیگا ۱۳ ای مکار
فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس اس لئے کہ تم آسمان کی
بادشاہت کا دروازہ لوگوں کے منہہ پر بند کرتے ہو نہ تم
آپ اس میں آتے ہو نہ آنے والوں کو آنے دیتے *
۱۴ ای مکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس کہ بیوون کے
گھر نگل جاتے اور مکر سے لمبی چوڑی نماز پڑھتے ہو اس
سبب تم زیادہ تر سزا پاوگے ۱۵ ای مکار فقیہو اور
فریسیو تم پر افسوس کہ تم تری اور خشکی کا دورہ اس لئے
کرتے ہو کہ ایک کو اپنے دین میں لاو اور جب وہ آچکا
تو اپنے سے دونا اسے جہنم کا فرزند بناتے ہو ۱۶ ای
اندھے راہ دکھانے والو تم پر افسوس کہ کہتے ہو اگر کوئی
ہیکل کی قسم کھاوے تو کچھ نہیں ہے پر اگر ہیکل کے سونے
کی قسم کھاوے تو اسکو پورا کرنا ضرور ہے ۱۷ ای نادانو
اور اندھو کون بڑا ہے سونا یا ہیکل جو سونے کو پاک
کرتا ۱۸ پھر تم کہتے ہو اگر کوئی قربانگاہ کی قسم کھاوے

تو کچھ نہیں ہے پر اگر نذر کی جو اُسپر چڑھتی ہے قسم کھاوے
تو اُسکو پورا کرنا ضرور ہے ۱۹ اے نادانو اے اندھو بڑا
کون ہے نذر یا قربانگاہ جو نذر کو پاک کرتا ۲۰ پس جو قربانگاہ
کی قسم کھاتا ہے اُس کی اور اُن سب چیزوں کی جو اُسپر
ہیں قسم کھاتا ۲۱ اور جو ہیکل کی قسم کھاتا ہے اُس کی اور
اُس کے رہنے والے کی قسم کھاتا ہے ۲۲ اور جو آسمان کی قسم کھاتا
خدا کے تخت اور اُسپر بیٹھنیوالے کی قسم کھاتا ہے ۲۳ اے ریاکار فقیہو
اور فریسیو تمپر افسوس کیونکہ پودینہ اور سوا اور زیرے کی دہیکی دیتے ہو
شریعت کے بڑے حکم یعنے انصاف اور رحم اور ایمان
کو چھوڑ دیتے لازم تھا کہ تم اِنہیں اختیار کرتے اور
اُنہیں بھی نہ چھوڑتے ۲۴ اے اندھے راہ دکھانیوالو جو مچھر
چھانتے اور اونٹ کو نگل جاتے ہو ۲۵ اے ریاکار فقیہو اور
فریسیو تمپر افسوس کہ تم پیالہ اور رکابی اوپر سے صاف
کرتے پر وے اندر لوٹ اور بدی سے بھرے ہیں *
۲۶ اے اندھے فریسی پہلے پیالہ اور رکابی اندر سے صاف کر
تاکہ باہر سے بھی صاف ہوں ۲۷ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو
تمپر افسوس کہ تم سفیدی پھری قبروں کی مانند ہو جو باہر
خوشنما معلوم ہوتی ہیں پر بھیتر مردوں کی ہڈی اور
ہر طرح کی ناپاکی سے بھری ہیں ** **

۲۸ اسیطرح تم بھی ظاہر مین لوگون کو راست باز دکھائی
دیتے پر باطن مین مکر اور شرارت سے بھرے ہو *
۲۹ ای مکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس کیونکہ نبیون
کی قبرین بناتے اور راست بازون کی گورین سنوارتے ہو
۳۰ اور کہتے اگر ہم اپنے باپ دادون کے دنون مین
ہوتے تو نبیون کے خون مین اُن کے شریک نہوتے
۳۱ اسیطرح تم اپنے پر گواہی دیتے ہو کہ تم نبیون کے
قتل کرنیوالون کے فرزند ہو ۳۲ پس اپنے باپ دادون
کا پیمانہ بھرو ۳۳ ای سانپو ای سانپ کے بچو تم جہنم
کے عذاب سے کیونکر بھاگوگے ۳۴ اس لئے دیکھو
مین نبیون اور داناؤن اور فقیہون کو تمھارے پاس
بھیجتا ہون تم اُن مین سے بعضونکو مار ڈالوگے اور صلیب
پر کھینچوگے اور بعضون کو اپنے عبادت خانون مین کوڑے
مارو گے اور ستا ستا کر شہر شہر پھراؤگے ۳۵ تاکہ سب
راست بازون کا خون جو زمین پر بہایا گیا تم پر آوے
ہابیل راست باز کے خون سے بار اخیاہ کے بیٹے ذکریا
کے خون تک جسے تم نے ہیکل اور قربان گاہ کے درمیان
قتل کیا ۳۶ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ یہ سب کچھ اس زمانے
لوگون پر آویگا ۳۷ ای اورشلیم ای اورشلیم

جو نبیوں کو مار ڈالتا اور اُنھیں جو تجھ پاس بھیجے گئے
پتھراؤ کرتا ہے میں نے کتنی بار چاہا کہ تیرے
لڑکوں کو جسطرح مرغی اپنے بچوں کو پروں کے تلے
اکٹھے کرتی جمع کروں پر تم نے نہ چاہا ۳۸ دیکھو تمھارا
گھر تمھارے لئے ویران چھوڑا جاتا ہے ۳۹ کیونکہ
میں تم سے کہتا ہوں کہ اب سے تم مجھے پھر نہ دیکھو
گے جب تک کہ کہو گے مبارک وہ جو خداوند کے
نام پر آتا ہے

چوبیسواں باب

۱ اور یسوع ہیکل سے نکل کے چلا گیا اور اس کے شاگرد
اُس پاس آئے کہ اسے ہیکل کی عمارت دکھاویں
۲ یسوع نے اُن سے کہا تم یہ سب چیزیں دیکھتے
ہو میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہاں ایک پتھر پتھر
پر نہ چھٹیگا جو نہ گرایا جائیگا ***
۳ اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا اس کے شاگردوں
نے اکیلے اس پاس آکے کہا ہم سے کہہ کہ یہ کب
ہوگا اور تیرے آنے اور اس زمانے کے آخر ہونے
کا نشان کیا ہے ۴ تب یسوع نے جواب میں اُن سے
کہا خبردار کوئی تمھیں گمراہ نہ کرے ۵ کیونکہ بہتیرے

میرے نام پر اوینگے اور ہر ایک کہیگا کہ مین مسیح ہون اور
بہتون کو دہوکہا دینگے ۶ اور تم لڑائیان اور لڑائیون
کی خبرین سنوگے خبردار مت گھبرائیو کیونکہ اُن سب باتونکا
ہونا ضرور ہے پر ابتک آخر نہین ۷ کہ قوم قوم پر اور پادشاہت
پادشاہت پر چڑھ آویگی اور کال اور مری پڑیگی
اور جگہہ جگہہ بھونچال اوینگے ۸ یہہ سب مصیبتون کا شروع
ہے ۹ تب وے تمہین دکھہ پانے کے لئے حوالے
کرینگے اور تمہین مار ڈالینگے اور میرے نام کے سبب سب
قوم تم سے کینہ رکھینگے ۱۰ اسوقت بہتیرے ٹھوکر کھائینگے
اور ایک دوسرے کو پکڑوائیگا اور ایک دوسرے سے
کینہ رکھیگا ۱۱ اور بہت جھوٹھے نبی ظاہر ہونگے جو
بہتون کو گمراہ کرینگے ۱۲ اور بدکاری کے بڑھ جانے سے
بہتون کی محبت گھٹ جائیگی ۱۳ پر جو آخر تک سہیگا وہی
نجات پاویگا ۱۴ اور پادشاہت کی اس خوشخبری کی
منادی تمام دنیا مین ہوگی تاکہ سب قومون پر گواہی ہو
تب آخر ہوگا ۱۵ پس جب تم اس اجاڑنے والی مکروہ
چیز جسکی خبر دانیال نبی کی معرفت دی گئی مقدس مکان مین
کھڑے دیکھوگے جو پڑھے سو سمجھے ۱۶ تب جو یہودیہ مین ہو پہاڑون پر
بھاگ جاوے ۱۷ تب جو کوٹھے پر ہو نہ اترے کہ اپنے گھر سے کچھہ نکالے

۱۸ اور جو کھیت میں ہو پیچھے نہ پھرے کہ اپنے کپڑے لے
۱۹ پر اُن پر افسوس جو اُن دنوں پیٹ والی اور دودھ پلا
والی ہوں ۲۰ سو تم دعا مانگو کہ تمہارا بھاگنا جاڑے میں
یا سبت کے دن نہ ہو ۲۱ کیونکہ اُس وقت ایسی بڑی مصیبت
ہوگی کہ دنیا کے شروع سے اب تک نہ کبھی ہوئی نہ
ہوگی ۲۲ اور اگر وے دن گھٹائے نہ جاتے تو ایک تن
نجات نہ پاتا پر چنے ہوؤں کی خاطر وے گھٹائے جاینگے
۲۳ تب اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو مسیح وہاں یا یہاں
ہے تو نہ ماننا ۲۴ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی
ظاہر ہونگے اور ایسے بڑے نشان اور کرامتیں دکھاوینگے
کہ اگر ہو سکتا تو وے چنے ہوؤں کو بھی گمراہ کرتے ۲۵ دیکھو
میں تمہیں آگے ہی کہہ چکا ۲۶ پس اگر وے تمہیں کہیں کہ
دیکھو وہ جنگل میں ہے تو باہر نہ جائیو یا کہ دیکھو وہ کوٹھری
میں ہے تو نہ مانیو ۲۷ کیونکہ جیسے بجلی پورب سے کوند کے
پچھم تک چمک جاتی ویسے ہی ابن آدم کا آنا بھی ہوگا *
۲۸ کیونکہ جہاں مردار ہو وہیں گدھ بھی جمع ہونگے
۲۹ ان دنوں کی مصیبت کے بعد ترنت سورج اندھیرا
ہو جائیگا اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا اور ستارے
آسمان سے گر جائینگے اور آسمان کی قوتیں ہل جائینگی

٣٠ تب آدمی کے بیٹے کا نشان آسمان پر ظاہر ہوگا اور
اُسوقت زمین کے سارے گھرانے چھاتی پیٹینگے اور ابن
آدم کو بڑی قوت اور جلال کے ساتھ آسمان کے
بادلوں پر آتے دیکھینگے ٣١ اور وہ نرسنگے کے بڑے
شور کے ساتھ اپنے فرشتے بھیجیگا وے اس کے چُنے ہوؤن
کو چارون طرف سے آسمان کی اس حد سے اس
حد تک جمع کرینگے ٣٢ اب انجیر کے درخت سے تمثیل دریافت
کرو کہ جب اُس کی ڈال نرم ہوئی اور پتے نکلے تم جانتے ہو
کہ گرمی نزدیک ہے ٣٣ اسیطرح جب یے سب دیکھو
تو جانو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے ہی پر ہے ٣٤ مین تم سے
سچ کہتا ہون کہ جب تک یے سب کچھ ہو نہ لے اس وقت
کے لوگ گذر نہ جائینگے ٣٥ آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر
میری باتین ہرگز نہ ٹلینگی
٣٦ لیکن اُس دن اور اُس گھڑی کو میرے باپ کے سوا
آسمان کے فرشتون تک کوئی نہین جانتا ٣٧ جیسا نوح
کے وقت مین ہوا ویسا ہی آدمی کے بیٹے کا آنا بھی ہوگا
٣٨ کیونکہ جس طرح لوگ اس وقت طوفان کے آگے
کھاتے پیتے بیاہ کرتے بیاہے جاتے تھے اس دن تک
کہ نوح کشتی پر چڑھا ٣٩ اور نہ جانتے تھے جب تک کہ طوفان

آیا اور اُن سب کو لے گیا اسیطرح آدمی کے بیٹے کا
آنا بھی ہوگا ۴۰ دو آدمی کھیت میں ہوں گے ایک پکڑا
دوسرا چھوڑا جائیگا ۴۱ دو عورتیں چکی پیستی ہوں گی
ایک پکڑی دوسری چھوڑی جائیگی ۴۲ اس لئے جاگتے
رہو کیونکہ تمہیں معلوم نہیں کہ کس گھڑی تمہارا خداوند
آویگا ۴۳ پر یہہ تم جانتے ہو کہ اگر گھر کا مالک جانتا کہ
چور کس گھڑی آویگا تو وہ جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں سیندھ
دینے نہ دیتا ۴۴ اس لئے تم بھی تیار رہو کیونکہ جس
گھڑی تمہیں گمان نہوگا ابن آدم آویگا ۴۵ پس کون ہے
وہ دیانت دار اور ہوشیار نوکر جسے اُس کے خاوند
نے اپنے گھر کے لوگوں پر مقرر کیا کہ وقت پر اُنہیں
کھانا دے ۴۶ مبارک نوکر وہ ہے جسے اُسکا خاوند
آکر ایسا ہی کرتے پاوے ۴۷ میں تم سے سچ کہتا ہوں
کہ وہ اسے اپنے سب پر مختار کریگا ۴۸ پر اگر وہ
بد نوکر اپنے دل میں کہے کہ میرا خاوند آنے میں دیر
کرتا ہے ۴۹ اور اپنے ہم خدمتوں کو مارنے اور متوالوں
کے ساتھہ کھانے پینے لگے ۵۰ اُس نوکر کا خاوند
اسیدن آویگا کہ وہ راہ نہ تکے اور اُسی گھڑی کہ وہ
نہ جانے ۵۱ اور اسے دو ٹکڑے کرکے اُسکا حصہ ریاکاروں

کے ساتھہ مقرر کریگا وہان رونا اور دانت پیسنا ہوگا

پچیسوان باب

۱ اس وقت آسمان کی بادشاہت دس کنواریون کی
مانند ہوگی جو اپنے چراغ لیکر دولہا سے ملنے نکلین
۲ اُن مین پانچ ہوشیار اور پانچ نادان تھین ۳ جو
نادان تھین اُنہون نے اپنی مشعلین لین پر تیل ساتھہ نلیا ۴ پر ہوشیارون
نے اپنی مشعلون کے ساتھہ برتنون مین تیل لیا ۵ جب دولہے
نے دیر کی سب اونگھنے لگین اور سو گئین ۶ ادہی رات
کو دہوم مچی کہ دیکھو دولہا آتا ہی اس سے ملنے نکلو
۷ تب ان کنواریون نے اُٹھکر اپنی مشعلین درست کین
۸ اور نادانون نے ہوشیارون سے کہا اپنے تیل
مین سے ہمین بھی دو کہ ہماری مشعلین بجھی جاتی ہین *
۹ پر ہوشیارون نے جواب مین کہا ایسا نہو کہ ہمارے
اور تمہارے واسطے کفایت نکرے بہتر ہی کہ جو بیچتے
ہین تم اُن پاس جاکر اپنے لئے مول لو ۱۰ جب وے
خریدنے گئین دولہا اپہنچا اور وے جو تیار تھین اُس کے
ساتھہ شادی کے گھر مین گئین اور دروازہ بند ہوا *
۱۱ پیچھے وے دوسری کنواریان بھی آئین اور کہنے لگین
ای خداوند ای خداوند ہمارے لئے دروازہ کھول

۱۲ تب اُس نے جواب میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں
کہ تمہیں نہیں پہچانتا ۱۳ اِس لئے جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں
جانتے کہ کون سے دن یا کون سی گھڑی ابن آدم اوےگا
۱۴ کہ وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے سفر کرتے
وقت نوکروں کو بلا کر اُنہیں اپنا مال سونپ دیا *
۱۵ ایک کو پانچ توڑے دوسرے کو دو اور تیسرے کو ایک
ہر ایک کو اُس کی لیاقت کے موافق دیا اور ترت سفر
گیا ۱۶ تب جس نے پانچ توڑے پائے تھے جا کر لین
دین کرکے پانچ توڑے اور پیدا کئے ۱۷ یونہی اس نے
بھی جسے دو ملے تھے دو اور کمائے ۱۸ پر جس نے ایک پایا
گیا اور زمین کھود کر اپنے خاوند کے روپے گاڑ دیئے
۱۹ مدت بعد اُن نوکروں کا خاوند آیا اور اُن سے حساب
لینے لگا ۲۰ سو جس نے پانچ توڑے پائے تھے پانچ توڑے
اور بھی لیکر آیا اور کہا اے خداوند تو نے مجھے پانچ
توڑے سونپے دیکھ میں نے اُن کے سوا پانچ توڑے اور
بھی کمائے ۲۱ اس کے خاوند نے اسے کہا اے اچھے
دیانتدار نوکر شاباش تو تھوڑے میں دیانتدار نکلا
میں تجھے بہت چیزوں کا اختیار دوں گا تو اپنے خاوند
کی خوشی میں داخل ہو ۲۲ اور جس نے دو توڑے پائے

تھے وہ بھی آکر کہنے لگا ای خداوند تونے مجھے دو توڑے
سونپے دیکھہ اُن کے سوا مین نے دو اور بھی پیدا کئے
۲۳ اس کے خاوند نے اس سے کہا ای اچھے دیانت
دار نوکر شاباش تو تھوڑے مین دیانتدار نکلا مین تجھے
بہت چیزون پر مختار کرونگا اپنے خاوند کی خوشی مین داخل
ہو ۲۴ تب وہ بھی جس نے ایک توڑا پایا تھا آکے کہنے لگا ای
خداوند مین تجھے سخت مزاج جانتا تھا کہ جہان نہین بویا وہان
کاٹتا اور جہان نہین چھترایا وہان جمع کرتا ہی ۲۵ سو مین
نے ڈر کے تیرا توڑا زمین مین چھپایا دیکھہ جو تیرا ہی موجود
ہی ۲۶ اس کے مالک نے جواب مین کہا ای بد اور
سست نوکر تونے جانا کہ مین وہان کاٹتا ہون جہان نہین
بویا اور وہان جمع کرتا ہون جہان نہین چھیٹا ۲۷ پس تجھے
مناسب تھا کہ میرے روپے صرافون کو دیتا کہ مین آکے اسے
سود سمیت پاتا ۲۸ سو اس سے یہہ توڑا چھین کر جس
پاس دس توڑے ہین اسے دو ۲۹ کیونکہ جس پاس
کچھہ ہی اسے دیا جائیگا اور اُس کی بڑھتی ہوگی پر جس پاس
کچھہ نہین اُس سے وہ بھی جو رکھتا ہی لے لیا جائیگا
اور اس نکمے نوکر کو باہر اندھیرے مین ڈال دو وہان رونا
اور دانت پیسنا ہوگا

۳۱ جب ابن آدم اپنے جلال سے آویگا اور سب پاک
فرشتون کو اپنے ساتھ لیکے تب وہ اپنے جلال کے
تخت پر بیٹھیگا ۳۲ اور قوم اس کے آگے جمع کیجا نگی
اور جس طرح گڑریا بھیڑون کو بکریون سے جدا کرتا ہے
وہ ایک کو دوسرے سے جدا کریگا ۳۳ اور بھیڑون کو اپنے
داہنے اور بکریون کو بائین کھڑا کریگا ۳۴ تب جو اسکے
داہنے ہین بادشاہ انھین کہیگا ای میرے باپ سے
مبارک لوگو آؤ اور اس بادشاہت کو جو دنیا کی پیدایش سے
تمھارے لئے تیار کی گئی میراث مین لو *
۳۵ کیونکہ مین بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا مین پیاسا
تھا تم نے مجھے پانی پلایا مین پردیسی تھا تم نے میری
خاطرداری کی ۳۶ ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا پہنایا بیمار تھا
تم نے میری خبر لی قید مین تھا تم میرے پاس آئے *
۳۷ اسوقت راستباز اسے جواب مین کہینگے ای خدا
کب ہمنے تجھے بھوکا دیکھا اور کھانا کھلایا یا پیاسا اور
پانی پلایا ۳۸ کب ہم نے تجھے پردیسی دیکھا اور خاطر
داری کی یا ننگا اور کپڑا پہنایا ۳۹ ہم کب تجھے بیمار یا قید
مین دیکھکر تجھہ پاس آئے ۴۰ تب بادشاہ انھین سے
جواب مین کہیگا مین تم سے سچ کہتا ہون جب تمنے میرے

ان سب سے چھوٹے بھائیون مین سے ایک کے ساتھ
کیا تو میرے ساتھہ کیا ۴۱ تب وہ بائین طرف والون سے
کہیگا ای ملعونون میرے سامھنے سے اُس ہمیشہ کی اگ مین
جاؤ جو شیطان اور اُس کی لشکر کے لئے تیار کی گئی ہے *
۴۲ کیونکہ مین بھوکھا تھا پر تم نے مجھے کھانے کو ندیا پیاسا
تھا تم نے مجھے پانی نہ پلایا ۴۳ پردیسی تھا تم نے میری
خاطرداری کی ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا بیمار اور قید مین
تھا تم نے میری خبر نلی ۴۴ تب وے بھی اسے جواب
مین کہینگے ای خداوند کب ہم نے تجھے بھوکھا یا پیاسا
پردیسی یا ننگا یا بیمار قیدی دیکھا اور تیری خدمت نکی
۴۵ تب وہ انھین جواب مین کہیگا مین تم سے سچ کہتا ہون
کہ جب تم نے میرے ان سب سے چھوٹے بھائیون مین
سے ایک کے ساتھہ نکیا تو میرے ساتھہ بھی نکیا *
۴۶ اور وے ہمیشہ کے عذاب مین داخل ہونگے
پر راستباز ہمیشہ کی زندگی مین *

چھبیسوان باب

۱ یون ہوا کہ جب یسوع یہ سب باتین کر چکا تو اُس نے
اپنے شاگردون کو کہا ۲ تم جانتے ہو کہ دو روز بعد عید
فسح ہو گی جب ابن آدم حوالے کیا جائیگا کہ صلیب پر

کھینچا جاوے ۳ تب سردار کاہن اور فقیہ اور قوم کے
بزرگ قیافا نامے سردار کاہن کے گھر میں آ اکٹھے ہوئے
۴ اور صلاح کی کہ یسوع کو فریب سے پکڑ کے مار ڈالیں
۵ تب اُنھوں نے کہا عید کو نہیں ہو کہ لوگوں میں فساد
مچے ۶ جس وقت یسوع بیت عنیا میں شمعون کوڑھی
کے گھر میں تھا ۷ ایک عورت سنگ مرمر کے عطردان
میں قیمتی عطر اُس پاس لائی اور جب وہ کھانے بیٹھا
اُس کے سر پر ڈالا ۸ اُس کے شاگرد یہہ دیکھکر خفا
ہو کے کہنے لگے اُس کی بربادی کیوں ہوئی ۹ کیونکہ
یہہ عطر بڑے داموں بکتا اور وہ محتاجوں کو دیا جاتا
۱۰ یسوع یہہ جان کر اُنھیں کہا کیوں اس عورت کو
تکلیف دیتے ہو اُس نے تو میرے ساتھہ نیکی کی ※
۱۱ کیونکہ محتاج تو ہمیشہ تمہارے ساتھہ رہتے ہیں
پر میں ہمیشہ تمہارے ساتھہ نہ رہونگا ۱۲ کہ اُس نے
میرے بدن پر عطر ڈالا تو یہہ میرے کفن کے لئے کیا ہے
۱۳ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں
اِس انجیل کی منادی ہوگی یہہ بھی جو اس نے کیا اُس کی
یادگاری کے لئے کہا جائیگا ۱۴ تب اُن بارہ میں سے
ایک نے جسکا نام یہودا اسکریوطی تھا سردار کاہنوں پاس

جا کہ کہا ۱۵ جو مین اسے تمھین پکڑوا دون تو مجھے کیا دوگے
تب اُنھون نے اُسے تیس رپے کا اقرار کیا ۱۶ اور وہ اُسیدم
سے اُس کے پکڑوانے کے لئے قابو ڈھونڈھتا تھا *
۱۷ عید فسح کے وقت پہلے دن شاگردون نے یسوع
پاس آکر اُسے کہا تو کہان چاہتا کہ ہم تیرے لئے
فسح تیار کرین ۱۸ اُسنے کہا شہر مین فلانے شخص پاس
جاکر اُسے کہو کہ استاد فرماتا ہے میرا وقت نزدیک
پہنچا مین اپنے شاگردون سمیت تیرے یہان عید فسح
کرونگا ۱۹ سو جیسا یسوع نے شاگردون کو حکم کیا تھا
وے بجا لائے اور فسح تیار کیا ۲۰ جب شام ہوئی
وہ اُن بارہون کے ساتھ کھانے بیٹھا *
۲۱ جب وے کھا رہے تھے اُس نے کہا مین تم سے
سچ کہتا ہون تم مین سے ایک مجھے پکڑوا دیگا ۲۲ تب
وے نہایت دلگیر ہوئے اور ہر ایک اُن مین سے
پوچھنے لگا ای خداوند کیا مین ہون ۲۳ اُس نے
جواب مین کہا جو میرے طباق مین ہاتھ ڈالتا ہے وہی
مجھے پکڑوا دیگا ۲۴ ابن آدم جس طرح اُس کے حق
مین لکھا روانہ ہوتا ہے لیکن اُس شخص پر افسوس جس سے
ہون ابن آدم گرفتار کروایا جاتا ہے اگر وہ شخص

پیدا نہوتا تو اُسکے لئے بہتر تھا ۲۵ تب
یہوداہ جو اسکا پکڑوانیوالا تھا جواب میں کہا اے
استاد کیا میں ہوں اُس نے کہا تو نے آپ ہی
کہا ۲۶ اُن کے کھاتے وقت یسوع نے روٹی لی
اور شکر کر کے توڑی پھر شاگردوں کو دیکر کہا لو کھاؤ
یہہ میرا بدن ہے ۲۷ پھر پیالہ لیکر شکر کیا اور انہیں
دیکر کہا تم سب اس میں سے پیو کیونکہ یہہ میرا لہو ہے
یعنے نئے قول کا لہو جو بہتوں کے گناہوں کی معافی
کے لئے بہایا جاتا ہے ۲۹ میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کا
شیرہ اس دن تک پھر نہ پیونگا کہ تمہارے ساتھ اپنے
باپ کی بادشاہت میں نیا نہ پیوں ۳۰ پھر وے گیت گا
کے زیتون کے پہاڑ پر گئے ۳۱ تب یسوع نے اُن سے کہا
تم سب اسی رات میرے سبب ٹھوکر کھاؤگے کیونکہ
لکھا ہے کہ میں گڈریئے کو مارونگا اور گلہ کی بھیڑیں تتر بتر
ہوجاینگی ۳۲ لیکن میں اپنے جی اٹھنے بعد تم سے آگے جلیل
کو جاؤنگا ۳۳ پطرس نے جواب میں اسے کہا اگرچہ سب
تیرے سبب ٹھوکر کھائیں پر میں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤنگا
۳۴ یسوع نے اسے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ تو
اسی رات مرغ کے بانگ دینے کے پہلے تین بار

میرا انکار کریگا ۳۵ پطرس نے اُسے کہا اگر تیرے
ساتھ مجھے مرنا بھی ضرور ہو تو بھی تیرا انکار نکرونگا اور
سب شاگردوں نے بھی یہی کہا ۳۶ پھر یسوع ان کے
ساتھ جتسمنی نام ایک مقام میں آیا اور شاگردوں سے
کہا یہاں بیٹھو جبتک وہاں جاکر دعا مانگوں ۳۷ تب
اُس نے پطرس اور زبدی کے دو بیٹے ساتھ لئے غمگین
اور نہایت دلگیر ہونے لگا ۳۸ تب اُن سے کہا میرا
دل نہایت غمگین بلکہ موت کی سی حالت ہے تم یہاں
ٹھہرو اور میرے ساتھ جاگتے رہو ۳۹ اور کچھ آگے
بڑھکر منہہ کے بل گرا اور دعا مانگی کہ اے باپ اگر
ہو سکے تو یہہ پیالہ مجھ سے گذر جاے تو بھی میری خواہش
نہیں بلکہ تیری خواہش ہو ۴۰ تب شاگردوں پاس آیا اور
اُنہیں سوتے پاکر پطرس سے کہا کیا تم میرے ساتھ ایک
گھنٹا نہیں جاگ سکتے ۴۱ جاگو اور دعا مانگو کہ تم امتحان
میں نہ پڑو روح تو مستعد پر جسم سست ہے ۴۲ پھر اُس
دوبارہ جاکے دعا مانگی کہ اے میرے باپ اگر میرے
پینے بغیر یہہ پیالہ مجھ سے نہیں گذر سکتا تو تیری مرضی ہو
۴۳ اُس نے آکے پھر اُنہیں سوتے پایا کیونکہ اُنکی آنکھیں
نیند سے بھری تھیں ۴۴ اور اُنہیں چھوڑکر پھر گیا اور

وہی بات کہکر تیسری بار دعا مانگی ۴۵ تب اپنے شاگردون
پاس آکر اُن سے کہا اب سوئے رہو اور آرام کرو دیکھو
وہ گھڑی آپہنچی کہ ابن آدم گنہ گارون کے ہاتھہ حوالہ کیا
جاتا ہے ۴۶ اُٹھو چلین دیکھو جو مجھے پکڑواتا ہے پہنچا
۴۷ وہ یہہ کہی رہا تھا کہ دیکھو یہودا جو ایک اُن بارہ
مین سے تھا آیا اور اُس کے ساتھہ ایک بڑی جماعت
تلوارین اور لاٹھیان لئے سردار کاہن اور قوم کے بزرگون کی
طرف سے آپہنچی ۴۸ اُس کے پکڑوانے والے نے اُنھین
پتا دیا تھا کہ جسے مین چومون وہی ہے اُسے پکڑ لینا
۴۹ اس نے وہین یسوع پاس آکر کہا اے استاد
سلام اور اسے چوم لیا ۵۰ یسوع نے اسے کہا میان تو
کس لئے آیا تب اُنھون نے پہنچکر یسوع پر ہاتھہ ڈالا اور
اسے پکڑ لیا ۵۱ اور دیکھو ایک نے یسوع کے ساتھیون
مین سے ہاتھہ بڑہا کر اپنی تلوار کھینچی اور سردار کاہن
کے نوکر پر چلا کر اُسکا کان اڑا دیا ۵۲ تب یسوع نے
اسے کہا اپنی تلوار میان مین کر کیونکہ جو تلوار کھینچتے ہین
تلوار ہی سے مارے جائینگے ۵۳ کیا تو نہین جانتا کہ مین
ابھی اپنے باپ سے مانگ سکتا ہون وہ فرشتون
کی بارہ فوج سے زیادہ میرے لئے موجود کر دیگا ✻

پر کتابون کا لکھا کہ یون ہی ہونا ضرور ہے تب کیونکر پورا
ہوگا ۵۵ اسیوقت یسوع اُن جماعتون سے کہنے
لگا کیا تم چورون کی طرح تلوار اور لاٹھیان لیکر میرے
پکڑنیکو نکلے مین تو روز ہیکل مین تمھارے ساتھ بیٹھکے
تعلیم دیتا تھا پر تم نے مجھے نہ پکڑا ۵۶ لیکن یہ سب
اس لئے ہوا تا نبیون کی کتابون کا لکھا پورا ہو تب شاگرد
اُسے چھوڑکر بھاگ گئے *
۵۷ سو جنھون نے یسوع کو پکڑا اُسے قیافا نام سردار
کاہن پاس لے گئے جہان فقیہ اور بزرگ جمع تھے
پطرس دور دور اُسکے پیچھے سردار کاہن کے مکان
تک چلا گیا اور اندر جاکے نوکرون کے ساتھ بیٹھا کہ
دیکھے آخر کیا ہوتا ہے ۵۹ تب سردار کاہن اور بزرگ
اور ساری مجلس یسوع پر جھوٹھی گواہی ڈھونڈھنے
لگے تاکہ اُسے مار ڈالین ۶۰ پر نہ پائی اور اگرچہ بہت
جھوٹھے گواہ آئے پر کوئی بات نہ ٹھہری *
۶۱ آخر دو جھوٹھے گواہون نے آکر کہا کہ اِس نے
کہا ہے کہ مین خدا کے گھر کو ڈھا سکتا اور پھر
تین دن مین اُسے بنا سکتا ہون ۶۲ تب سردار کاہن
نے اٹھکر اُسے کہا تو کچھ جواب نہین دیتا ہے تجھہ

کیا گواہی دیتے ہیں ۶۳ پر یسوع چپ رہا۔ تب سردار
کاہن نے اُسے کہا مین تجھے زندہ خدا کی قسم دیتا ہون
کہ اگر تو مسیح خدا کا بیتا ہی تو ہم سے کہہ ۶۴ یسوع نے
اس سے کہا ہان توہی تو کہتا ہی لیکن مین تم سے کہتا ہون کہ
اس کے بعد تم آدمی کے بیتے کو قادر مطلق کی دہنی طرف اور
آسمان کے بادل پر آتے دیکھوگے ۶۵ تب سردار کاہن نے
اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا کہ یہہ کفر بکتا ہی اب ہمین اور
گواہ کیا ضرور تم نے آپ اُسکا کفر سنا **
۶۶ اب تمہاری کیا صلاح اُنھون نے جواب مین کہا
وہ قتل کے لایق ہی ۶۷ تب اُنھون نے اُس کے منہہ پر
تھوکا اور اُسے گھونسا مارا اور دوسرون نے اُسے طمانچے
مار کے کہا ۶۸ کہ ای مسیح ہمین نبوت سے بتا کہ کس نے
تجھے مارا ۶۹ جب پطرس باہر دالان مین بیٹھا تھا ایک
لونڈی نے اُس پاس آکے کہا تو بھی یسوع جلیلی کے
ساتھہ تھا ۷۰ پھر اُس نے سب کے سامھنے انکار کر کے
کہا مین نہین جانتا تو کیا کہتی ہی ۷۱ پھر جب وہ دروازے
کیطرف باہر چلا ایک دوسری نے اُسے دیکھہ کر اُنسے
جو وہان تھے کہا کہ یہہ بھی یسوع ناصری کے ساتھہ تھا *
۷۲ تب اُس نے قسم کھا کے پھر انکار کیا کہ مین اُس

شخص کو نہین جانتا ۷۳ تھوڑی دیر بعد جو اُنھون نے وہان کھڑے
تھے پطرس پاس آکے کہا بےشک تو بھی اُن مین سے
ہے کہ تیری بولی تجھے ظاہر کرتی ہے ۷۴ تب اُس نے
لعنت بھیجکر اور قسم کھاکر کہا مین اس شخص کو نہین جانتا وہین
مرغ نے بانگ دی ۷۵ تب پطرس کو یسوع کی بات یاد آئی
جو اُس نے کہی تھی کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین
بار میرا انکار کریگا اور وہ باہر جاکے زار زار رویا *

* ستائیسوان باب *

۱ جب صبح ہوئی سب سردار کاہن اور قوم کے بزرگون
نے یسوع کی بابت صلاح کی کہ اسے کیونکر قتل کرین *
۲ پھر اسے باندھکر باہر لے گئے اور پنطیوس پیلاطیوس حاکم
کے حوالہ کیا ۳ تب یہوداجس نے اُسے پکڑوا دیا تھا
دیکھکر کہ اسے قتل کا حکم ہوا پچتایا اور وہ تیس روپئے سردار
کاہن اور بزرگون پاس پھیر لایا ۴ اور کہا مین نے گناہ کیا
جو بےگناہ کو پکڑوا دیا وے بولے ہمین کیا تو جان *
۵ تب وہ روپئے ہیکل مین پھینک کر چلا گیا اور جاکر آپ کو
پھانسی دی ۶ سردار کاہنون نے روپئے لیکر کہا کہ
انھین خزانہ مین رکھنا روا نہین کہ یہ خون کا دام ہے *
۷ تب انھون نے صلاح کرکے ان روپیون سے کمہار کی

کھیت پردیسون کے گاڑنے کے لئے خریدا ۸ اس سبب
آج تک وہ کھیت خون کا کھیت کہلاتا ہے ۹ تب وہ جو
ارمیا نبی کی معرفت کہا گیا تھا پورا ہوا کہ انہون نے وہ تیس روپیا
لیا اُسکا دام جس کی قیمت اسرائیلون مین سے بعضون
نے ٹھہرائی ۱۰ اور اُنھون نے وہ روپیا کمہار کے کھیت
کے واسطے دیا جیسا خداوند نے مجھے فرمایا **
۱۱ پھر جب یسوع حاکم کے سامھنے کھڑا تھا حاکم نے اُس سے
پوچھا تو یہودیون کا بادشاہ ہے یسوع نے اسے کہا ہان
تو ٹھیک کہتا ہے ۱۲ جس وقت سردار کاہن اور بزرگ
اسپر فریاد کر رہے تھے وہ کچھ جواب نہ دیتا تھا **
۱۳ تب پیلاطوس نے اُسے کہا تو نہین سنتا کہ یہ تجھپر
کیسی کیسی گواہی دیتے ہین ۱۴ پر اُس نے اُس کی ایک
بات کا بھی جواب نہ دیا چنانچہ حاکم نے بہت تعجب کیا *
۱۵ حاکم کا دستور تھا کہ ہر عید کو لوگون کے واسطے ایک
بند ہوا جسے وے چاہتے چھوڑ دیتا تھا ۱۶ اسوقت
برابا نام ایک مشہور بند ہوا تھا ۱۷ جب وے اکٹھے
ہوئے پیلاطوس نے اُن سے کہا تم کسے چاہتے ہو کہ مین
تمھارے لئے چھوڑ دون برابا یا یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہے
۱۸ کیونکہ وہ سمجھ گیا کہ انھون نے اسے داہ سے پکڑوایا

۱۹ اور جب وہ حکومت کی مسند پر بیٹھا اس کی جورو نے
کہلا بھیجا کہ تو اس راستباز سے کچھہ کام نہ رکھہ کیونکہ
مین نے آج خواب مین اس کے سبب بہت تصدیع پائی
۲۰ لیکن سردار کاہنون اور بزرگون نے جماعت کو ابھارا
کہ براباس کو مانگ لین اور یسوع کو قتل کروائین ۲۱ حاکم نے
پھر ان سے کہا تم ان دونون مین سے کسے چاہتے ہو کہ مین تمہارے
لئے چھوڑ دون وے بولے براباس کو *
۲۲ پیلاطوس نے اُن سے کہا پھر یسوع کو جو مسیح کہلاتا
مین کیا کرون اُن سب نے کہا اسے صلیب دے ۲۳ حاکم
نے کہا کیون اس نے کیا بدی کی پر وے اور بھی چلائے
کہ صلیب دے ۲۴ جب پیلاطوس نے دیکھا کہ کچھہ بن نہین
پڑتا بلکہ اور بھی بلوا ہوتا ہے تو پانی لیکے جماعت کے
آگے اپنے ہاتھہ دہوئے اور کہا مین اس راستباز کے
خون سے پاک ہون تم جانو ۲۵ سب لوگون نے جواب
مین کہا اُسکا خون ہم پر اور ہماری اولاد پر ۲۶ تب اُس نے
براباس کو اُن کے لئے چھوڑ دیا اور یسوع کو کوڑے مارکر
حوالے کیا کہ صلیب پر کھینچا جاے ۲۷ تب حاکم کے سپاہیون
نے یسوع کو دیوانخانہ مین لے جاکر تمام پلٹن
اس کے گرد جمع کی ۲۸ اور اُس کے کپڑے

اُتار کر اُسے قرمزی پیراہن پہنایا ۲۹ اور کانٹوں کا تاج
بناکے اُس کے سر پر رکھا اور ایک سرکنڈا اس کے
ہاتھہ میں دیا اور اس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اُسپر ٹھٹھا مار
کے کہا اے یہودیوں کے پادشاہ سلام ۳۰ اور اُسپر
تھوکا اور وہ سرکنڈا لے کر اُس کے سر پر مارا ۳۱ اور جب
وے ٹھٹھا کر چکے تو اس پیراہن کو اتار کر پھر اسی کے کپڑے
اسے پہنائے اور صلیب پر کھینچنے کو لے چلے * *
۳۲ جب باہر جاتے تھے انھوں نے شمعون نامے قیروانیکو
بیگار پکڑا کہ اُس کے صلیب لیچلے ۳۳ اور ایک مقام جلجتا نامے
یعنے کھوپری کی جگہہ میں پہنچ کے ۳۴ پتلا ہوا سرکہ اُسے
پینے کو دیا اُس نے اسے چکھہ کے نہ چاہا کہ پیئے ۳۵ اور
اسے صلیب پر کھینچ کر اُس کے کپڑوں پر چتھی ڈال کے
بانٹ لئے تاکہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا پورا ہو کہ اُنھوں نے
میرے کپڑے آپس میں بانٹ لئے اور میرے کپڑے پر
چتھی ڈالی ۳۶ پھر وہاں بیٹھہ کے اس کی نگہبانی کرنے لگے
۳۷ اور اُس کے قتل کا سبب لکھہ کر اُس کے سر سے
اونچا لٹکا دیا کہ یہہ یسوع یہودیونکا پادشاہ
ہے ۳۸ اور اس کے ساتھہ دو چور بھی صلیب پر کھینچے گئے
ایک دہنے ہاتھہ دوسرا بائیں * *

۳۹ اور جو ادھر اُدھر سے جاتے سر ہلا ہلا کر کفر بکتے ۴۰ اور کہتے تھے
واہ تو جو ہیکل کا ڈھانے والا اور تین دن میں بنانے والا ہے
آپ کو بچا اگر تو خدا کا بیٹا ہے صلیب پر سے اُتر آ **
۴۱ یوں ہی سردار کاہنوں نے بھی فقیہوں اور بزرگوں کے
ساتھ ٹھٹھا مار کے کہا ۴۲ اُس نے اوروں کو بچایا آپ کو
نہیں بچا سکتا اگر اسرائیل کا بادشاہ ہے تو اب صلیب پر سے
اُتر آوے تو ہم اُس پر ایمان لاوینگے ۴۳ اُس نے خدا پر
بھروسا رکھا اگر وہ اُسکا پیارا ہے تو وہ اب اُسکو چھڑا دے
کیونکہ وہ کہتا تھا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں ۴۴ اسی طرح
وے چور بھی جو اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے اُسے
برا کہتے تھے ۴۵ دوپہر سے لیکے تیسرے پہر تک اُس ساری
زمین پر اندھیرا چھا گیا ۴۶ تیسرے پہر کے قریب یسوع نے
بڑے شور سے چلا کے کہا ایلی ایلی لما سبقتانی یعنے اے
میرے خدا اے میرے خدا کیوں تو نے مجھے چھوڑا ۴۷ اُن
میں سے بعضوں نے جو وہاں کھڑے تھے یہہ سنکر کہا کہ وہ
الیاس کو پکارتا ہے ۴۸ وہیں اُن میں سے ایک نے دوڑ
کر بادل لیکر سرکہ میں بھگایا اور نرکٹ پر رکھ کر اُسے
چسایا ۴۹ اوروں نے کہا رہ جا ہم دیکھیں الیاس اُسے چھڑانے
آتا ہے ۵۰ اور یسوع نے پھر بڑے شور سے چلا کے جان دی **

۵۱ اور دیکھو ہیکل کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا اور زمین
کانپی اور پتھر تڑق گئے ۵۲ اور قبریں کھل گئیں اور بہت لاشیں
پاک لوگوں کی جو آرام میں تھیں اٹھیں ۵۳ اور اس کے اٹھنے بعد قبروں سے
نکل کے مقدس شہر میں جاکر بہتونکو نظر آئیں ۵۴ جب صوبہ دار اور جو اوس کے
ساتھ یسوع کی نگہبانی کرتے تھے اُنہوں نے بھونچال اور سارا ماجرا دیکھا
تو نہایت ڈر گئے اور کہنے لگے یہہ بے شک خدا کا بیٹا تھا ۵۵ اور
وہاں بہت سی عورتیں جو جلیل سے یسوع کے پیچھے پیچھے اُس کی خدمت
کرتی آئی تھیں دور سے تک رہیں ۵۶ اُن میں مریم مجدلیہ اور
یعقوب و یوشا کی ماں مریم اور زبدی کے بیٹیوں کی ماں تھیں *
۵۷ جب شام ہوئی یوسف نامے ارمتیہ کا ایک دولتمند
جو یسوع کا شاگرد بھی تھا آیا ۵۸ اُس نے پیلاطوس پاس جاکے
یسوع کی لاش مانگی تب پیلاطوس نے حکم دیا کہ لاش اسے دیں
۵۹ یوسف نے لاش لیکر سوتی صاف چادر میں لپیٹا *
۶۰ اور قبر میں جو پتھر میں کھدی تھی رکھا اور ایک بھاری پتھر
قبر کے منہہ پر ڈھلکا کے چلا گیا ۶۱ اور مریم مجدلیہ اور دوسری
مریم وہاں قبر کے سامھنے بیٹھی تھیں **
۶۲ دوسری روز جو طیاری کے دن کے بعد ہے سردار کاہن
اور فریسیوں نے پیلاطوس پاس جمع ہوکے کہا **
۶۳ کہ اے خداوند ہمیں یاد ہے کہ وہ دغا باز اپنے جیتے جی

کہتا تھا کہ مین تین دن بعد جی اٹھونگا ۶۴ اس لئے حکم کر کہ تین دن تک قبر کی نگہبانی کرین ایسا ہو کہ اس کے شاگرد رات کو آکر اسے چرالیجائین اور لوگون سے کہین کہ وہ مردون سے جی اُٹھا تو یہہ پچھلا فریب پہلے سے بدتر ہوگا ۶۵ پیلاطوس نے کہا تمھارے پاس پہرے والے ہین جا کے مقدور بھر اُس کی نگہبانی کرو ۶۶ انہون نے جا کر اس پتھر پر مہر کردی اور پہرے بیٹھا کر قبر کی نگہبانی کی **

* اٹھائیسوان باب *

۱ سبت کے بعد ہفتہ کے پہلے دن پو پھٹتے لگی مریم مجدلیہ اور دوسری مریم قبر دیکھنے آئین ۲ اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا کیونکہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے اتر کے اس پتھر کو قبر سے ڈھلکا کے اسپر بیٹھہ گیا ۳ اسکا چہرہ بجلی سا اور اُس کی پوشاک سفید برف سی تھی ۴ اُس کے ڈر سے نگہبان کانپ گئے تھے اور مردے سے ہو گئے ۵ پر فرشتہ نے متوجہ ہو کے اُن عورتون سے کہا تم مت ڈرو مین جانتا ہون کہ تم یسوع کو جو صلیب پر کھینچا گیا ڈھونڈھتی ہو ** ۶ وہ یہان نہین ہے کیونکہ جیسا اُس نے کہا تھا وہ اٹھا آؤ یہہ جگہہ جہان خداوند رکھا گیا تھا دیکھو ۷ اور جلدی جا کے اس کے شاگردون سے کہو کہ مردون مین سے جی اُٹھا اور

دیکھو وہ تمہارے آگے جلیل کو جاتا ہی وہان تم اُسے دیکھوگے
دیکھو مین نے تمہین جتا دیا ۸ وہ وہین وے قبر پر سے بڑے
خوف اور بڑے خوشی کے ساتھہ روانہ ہوکر اُس کے شاگردونکو
خبر دینے دوڑین ✻
۹ جب وے اُس کے شاگردون کو خبر دینے جاتی تھین
دیکھو یسوع اُنہین ملا اور کہا سلام اُنہون نے پاس آکر اُسکے
قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا ۱۰ تب یسوع نے اُنہین کہا
مت ڈرو جا کے میرے بھائیون سے کہو کہ جلیل کو جاین وہان
مجھے دیکھینگے ۱۱ جب وے چلی جاتی تھین دیکھو پہرے والون
مین سے کتنون نے شہر مین جا کر جو کچھہ ہوا تھا سردار کاہنون
سے بیان کیا ۱۲ تب اُنہون نے بزرگون کے ساتھہ اکٹھے
ہوکر صلاح کی اور اُن پہرے والون کو بہت روپئے دیے
۱۳ اور کہا تم کہو کہ رات کو جب ہم سوتے تھے اُس کے
شاگرد آکے اُسے چورا لیگئے ۱۴ اور اگر یہہ حاکم کے کان
تک پہنچے ہم اُسے سمجھا کر تمہین خطرے سے بچا لینگے ۱۵
چنانچہ اُنہون نے روپئے لیکر سکھائے کے موافق کیا اور
یہہ بات آج تک یہودیون مین مشہور ہی ✻
۱۶ پھر وے گیارہ شاگرد جلیل کے اُس پہاڑ کو گئے جہان
یسوع نے اُنہین فرمایا تھا ۱۷ اور اُسے دیکھہ کر سجدہ

کیا پر بعضے دبدھے مین رہے یسوع نے پاس آکر
اُن سے کہا کہ آسمان اور زمین کا سارا اختیار مجھے
دیا گیا ۱۹ اِس لئے تُم جا کے سب قومون کو باپ اور بیٹے
ور روح قدس کے نام سے بپتسما دے کے شاگرد کرو
۲۰ اور اُنہین سکھلاؤ کہ اُن سب باتون پر عمل کرین جنکا
مین نے تمکو حکم کیا ہے اور دیکھو مین زمانے
کے آخر تک ہر روز تمہارے
ساتھ ہون *

آمین

تم

Bible. Hindustani. (Urdu). N.T.
1838-40. v. 1
? By missionaries at Benares,
1838-40.
Matthew